لا تهنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مؤمنين — القرآن الحکیم

الہلال

ایک ہفتہ وار مصور رسالہ

مدیر مسئول و محرر خصوصی
احمد المکنی بابی الکلام الدہلوی

مقام اشاعت
۷ - ۱ مکلاوڈ اسٹریٹ
کلکتہ

قیمت
سالانہ ۸ روپیہ
ششماہی ۴ روپیہ ۱۲ آنہ

نمبر ۸ — کلکتہ : یکشنبہ ۱ ستمبر ۱۹۱۲ ع — جلد ۱

قیمت فی پرچہ — ساڑھے تین آنہ

۱۵۲/۵۱

لا تهنوا ولا

الهلال

ایک ہفتہ وار مصور رسالہ

Al-Hilal,

Proprietor & Chief Editor:

Abul Kalam Azad,

7-1, MacLeod street,

CALCUTTA.

Yearly Subscription, Rs. 8.

Half-yearly " " " 4-12.

مدیر مسئول و محرر خصوصی

احمد المکنی بابی الکلام الدهلوی

مقام اشاعت

۷ - ۱ مکلاوڈ اسٹریٹ

کلکته

قیمت

سالانه ۸ روپیه

ششماهی ٤ روپیه ۱۲ آنه

نمبر ۸ — کلکته : یکشنبه ۱ ستمبر ۱۹۱۲ ع — جلد ۱

فہرست

شذرات ۱
مسلم یونیورسٹي کمیٹي ۳
نشۂ شام کي نصف شب (۲) ۶
مراسلات ۱۰
نامورانِ غزوۂ طرابلس (کمانڈر خلیل بک) ۱۳
کارزار طرابلس (ایک یوروپین نامه نگار کي چٹھي) ۱۴
عالم اسلامي (شؤن عثمانیه ' اقصاے مغرب) ۱۵

تصاویر

خلیل بک کمانڈر خمس ۱۳
طرابلس کے اٹالین کیمپ کي فوجي عدالت ' اور ایک طرابلسي مجرم کا محاکمه ۱۴

شذرات

اطلاع ضروري

جواب طلب خطوں کي کثرت روز بڑھتي جاتي ہے - احباب شاکي ہیں که کئي کئي خط لکھنے کے بعد بھي جواب نہیں ملتا ' مجبوراً چند الفاظ آج اپني نسبت لکھتا ہوں -

خود بیمار ہوں ' گھر میں تین سال کا بستر علالت موت و حیات کي کشمکش میں مبتلا ہے ' انساني کمزوري پیمان صبر پر غالب آرہي ہے ' اور دماغ قابو میں ہے مگر دل اختیار میں نہیں - یه حالات پہلے بھي تھے مگر جب سے (الہلال) شائع ہوا ہے روز بروز بڑھتے جاتے ہیں - اپنے دل کو ٹٹولتا ہوں تو گو وہ خود معاصي و ذنوب سے بدستور تاریک ہے مگر نیتوں اور ارادوں میں کوئي خلل نہیں پاتا - پھر یه حالات کیوں ہیں ؟ شاید اسلیے که خداے برتر اور اسکے کلمۂ مقدس کي خدمت اس سے بہت اونچي ہے که میرے ناپاک زبان و قلم سے ملوث ہو ' اسي لئے فرصت و مہلت سے محروم کیا جا رہا ہوں :

من لم یکن للوصال اهلا
فکل طاعاته ذنوب

احباب سے کسي چیز کا طالب نہیں ' صرف یه التجا ہے که اپني دعاؤں میں مجھه روسیاہ کو نه بھولیں - برسوں ہوا پرستي اور خدا فراموشي میں کاٹکر تین سال ہوے که آخري مرتبه اسکے دروازے پر آکر گرا ' اور سمجھا که اب روٹھنے والے کو منا لیا - دیکھتا ہوں تو اب بھي دروازہ بند ہے ' ممکن ہے که دوستوں کي دعائیں کچھه اثر دکھلائیں

پچھلے نمبر کے ساتھه الہلال کے جدید سلسلۂ تصاویر کي پہلي تصویر امید ہے که ناظرین کے پسند خاطر ہوئي ہو - تاہم ہمارے پیش نظر جو نمونے ہیں اسکے اعتبار سے خود ہم تو اسے شائع کرکے زیادہ خوش نہیں - اگر اخبار کي اشاعت کي طرف سے تھوڑا سا بھي اطمینان میسر آجائے - تو پھر التبه ہر نمبر کے دو صفحے پریس کے صناعي نمونوں کیلئے مخصوص کردیں اور وہ یورپ کے با تصویر رسالوں سے کسي بات میں کم نہوں - لیکن ناظرین کو کیا معلوم که اسطرح کي ایک تصویر کے چھاپنے کیلئے کس قدر وقت ' کس قدر دردسري ' اور پھر کس قدر روپیه کي ضرورت ہوتي ہے ؟ تاہم ایک مرتبه اپنے پیش نظر رسالے کا کامل نمونه دکھلادینا چاہتے ہیں اور اسلئے اپنے کام میں مصروف ہیں - رہا پبلک کا فرض ' تو فرض کو خود محسوس ہونا چاہئیے ' نه که دوسروں کے شور و واویلا مچانے سے -

(غازي انوربک) کي شبيه اسلئے رسالے سے الگ شائع کي گئي که لوگ اسے علحده طور پر بهي استعمال کرسکيں - بهت سے لوگ اپنے گهروں ميں لگانے کيلئے متلاشي تهے - آپکو بهي پسند آئے تو آئينه لگا کر کسي ديوار پر ٹانگ ديجئے - ليکن همارا مشوره پوچهئے تو اگر رسالے هي ميں رهنے ديں تو بهتر هے - (انور بک) کي شبيه کو اينٹ اور چونے کي بني هوئي ديواروں پر کيا لگائيے گا ؟ هوسکے تو اپنے دل کے اندر جگه ديجئے - رنگ سرخ اسلئے ديا گيا که خدا کو اسکي راه ميں نکلے هوے خون کے رنگ سے بڑهکر اور کوئي رنگ پسند نهيں - اسکي راه پر محبت کا جو آسمان چهايا هوا هے ' وه نيلگوں نهيں ' بلکه هميشه خون کي شفق سے لاله گوں رهتا هے -

---

اس تصوير کي وجه سے پچهلے نمبر کي قيمت ۸ آنه رکهني پڑي اور جن نمبروں ميں ايسي تصويريں نکليں گي انکي قيمت ممکن هے که ايک روپيه تک رکهني پڑے ' مگر خريداران الهلال تين آنے سے بهي کم ميں هميشه حاصل کرينگے -

---

آج هميں اُن اخبارات کے ديکهنے کا موقعه ملا ' جنهوں نے الهلال کي اشاعت پر اپني لطف آميز رايوں کا اظهار فرمايا هے - اپنے معاصرين کے اس عام اظهار حسن ظن کے نهايت شکر گذار هيں نيز ملتجي هيں که وه دعا کريں که خدا تعالے هميں انکے حسن ظن کے مطابق خدمت ملت کي توفيق عطا فرماے - دوستوں کي دعاوں سے بڑهکر انسان کيلئے کوئي شے قيمتي نهيں -

---

کونسلوں کے نئے انتخاب کا موسم بهار قريب هے - اميدواروں کے ولولوں ميں پهر شورش پيدا هوگئي هے ' اور چمنستان ممبري کے عندليب پهر مترنم و نغمه سرا هيں که :

باز هواے چمنم آرزوست !

اميدواروں کے خود نوشته دفاتر مناقب کچهه تو پريس جاچکے هيں اور کچهه بٹنا بهي شروع هوگئے - اسميں هر طرح کے وه تمام فضائل و کمالات دفعه وار درج کئے جاتے هيں جنکي آجکل کسي نائب قوم کيلئے ضرورت هو سکتي هے - قومي مجالس کي صدارت اور نظامت ' کانفرنسوں کي اسپيچوں کي طياري ' ميونسپل کميٹيوں اور قومي انجمنوں کي ممبري ' اور اپنے گذشته کونسل کي ممبري کے کارنامے - ليکن کاش ان تمام دفعات کي جگه صرف ايک دفعه مسلمان هونے کي بهي هوتي تو همارے تمام مصائب کا خاتمه تها - جن سروں کو خدا کے آگے پانچ مرتبه جهکنے سے عار هے وه کيا چاهتے هيں که اسکے بندوں کے سر انکے آگے جهکيں ؟ " ساء ما يحکمون " -

---

غازي انور پاشا کي رنگين تصوير رسالے سے اگر علحده طلب کي جاے تو ساڑهے ۴ آنه قيمت هے اور رسالے کے ساتهه ۸ آنه

پنجاب کے اسماعيلي هندو

اور مسلمانوں کي قلت وکثرت

هزهائينس سر (آغا خاں) کے باطني طريقے کے هندو مريد پنجاب ميں بهت هيں ' اور يه سلسله مشهور باطني داعي شمس الدين ملتاني کے زمانے سے برابر چلا آتا هے - اب کچهه عرصے سے آريا سماج کے اخبارات اس فکر ميں هيں که انهيں پهر هندو بناليں ادهر سر (آغا خاں) نے شايد حکم ديديا هے که اپنے اسماعيلي هونے کا اعلان کردو - مسلمان اخبارات انکے خطوط چهاپتے هيں که اسماعيلي هيں - آريا اخبارات ظاهر کرتے هيں که هندو هوگئے اور پهر اسکے لئے بڑي کوششيں کي جارهي هيں - حال ميں پنڈت بيلي رام پريسيڈنٹ آريا سماج سيالکوٹ نے اعلان کيا هے که وهاں ابتک ۷۴ هندو باطني پهر هندو مذهب اختيار کرچکے هيں - امرتسر وغيره ميں اس تحريک نے کئي مقدمات عدالت ميں بهي پهنچادئے هيں -

ليکن هم اپنے هندو اور آريا معاصرين کو يقين دلاتے هيں که اگر وه اس تحريک کو مفيد سمجهتے هوں تو شوق سے جاري رکهيں - اگر تمام اسماعيلي هندو هندو مذهب اختيار کرليں ' جب بهي همارا کوئي نقصان نهيں - ابتک وه ايک انسان کو خدا مانتے تهے ' اب هندؤں کے کڑوروں بتوں کو پوجيں گے - اسلام کي جيب ميں انکي وجه سے پہلے هي کونسا بوجهه تها که اب خالي هوجانے کا افسوس هو -

---

مسلمانوں کي بڑي غلطي يهي هے که وه تعداد کي قلت و کثرت کے چکر ميں پڑگئے هيں - تعداد کو قوي کرنا چاهتے هيں ' مگر دلوں کو قوي نهيں کرتے - حالانکه اسلام کي نظر ميں تعداد کوئي چيز نهيں - ايک مخلص مومن دنيا کے هزار انسانوں پر غالب تها اور کوئي وجه نهيں که مخلص هوکر اب بهي نهو - اس سے کيا حاصل که دنيا بهر کا کوڑا کرکٹ اپنے اندر جمع کرکے آپ کثير التعداد هوگئے ' جبکه خود آپکا دل اندر سے خالي هے ؟ جو جاتے هيں انکو جانے دو ' وه پہلے هي کونسے مسلمان تهے که اب انکے هندو هوجانے کا ماتم هو ؟ دنيا ميں جب تم آے هو تو تمهاري تعداد کتني تهي ؟ ليکن جب خدا سے تم نے صلح کرلي تو ساري دنيا کو تم سے شکست کهاني پڑي - تعداد بڑهانے کے جنون ميں کيوں پڑگئے هو پہلے خدا سے رسم و راه بڑها لو :

واذکروا اذ انتم قليل مستضعفون في الارض ' تخافون ان يتخطفکم الناس فاواکم ' وايدکم بنصره ورزقکم من الطيبات لعلکم تشکرون [وه وقت ياد کرو ' جب تم زمين مکه ميں کم تعداد اور کمزور تهے ' اور ڈرتے تهے ' که لوگ زبردستي پکڑ کے تمهيں کهيں کو اڑا نه ليجائيں ' ليکن خدا نے تم کو جگه بخشي ' اپني نصرت سے مدد کي ' عمده رزق تمهارے لئے مهيا کرديا ' اور يه سب اس لئے تها که تم شکر کرو - ۸ : ۲۷]

البته اگر تم هندو اسماعيليوں کو انساني پرستش سے چهڑاکر خدا کا پرستار بناسکتے هو تو بيشک اپنا فرض هدايت ادا کرو - صرف انهيں پر موقوف نهيں ' تمام دنيا تثليث و بت پرستي ميں مبتلا هے اور اعلان حق کيلئے ميدانوں کي کمي نهيں - باقي اگر چند انفار نے کسي موجوده

إنسان كي پرستش كا اقرار نامه كسي اخبار ميں چهپواديا تو كيا اور (وشنو) كي پوجا كا اعلان كرديا تو كيا ؟ اسلام كيلئے دونوں برابر هيں -

يه تعداد كي قلت و كثرت كا وسوسه بهي همارے دلوں ميں اندر كے نفس كا نهيں بلكه باهر كے وسوسه انداز كا ڈالا هوا هے' اور اب تو همارے تمام دائرۂ بدبختي كا محور بن گيا هے - كانگريس ميں اسلئے جا نهيں سكتے كه تعداد كم هے' هندو مارڈاليں گے - ساف گورنمنٹ كي خواهش ميں اسلئے شريك نهيں هوسكتے كه تعداد كم هے' هندو گورنمنٹ هوجاے گي - تعليم كي خوبي سے انكار نهيں مگر هميں معاف ركهئے اسلئے كه هندو زياده هيں' وه لكهه پڑهكر هميں هندوستان سے نكالدينگے -

اب اس وسوسه كا استيلا يهاں تك بڑهگيا هے كه يونيورسٹي كے عدم الحاق كے مسئله ميں بهي هندو مسلمانوں كا متفق هوكر چيخنا جائز نهيں - گو اغراض مشترك اور دائرۂ اتحاد محدود هو' ليكن پهر بهي ڈرتے رهنا چاهئے كه كهيں كثرت تعداد كا ديو چير پهاڑ نه ڈالے !

الله الله ! كيا انقلاب كے تغيرات هيں' خدا كي فوج كا ايك سپاهي بحر و بر كي كوئي حقيقت نهيں سمجهتا تها ' آج اسكے كروڑوں آدمي هر وقت اپني موت كو سامنے ديكهتے هيں ! مٹهي بهر مسلمانوں نے كرۂ ارض كو پكڑ كے اوچهالديا تها ' آج چاليس كروڑ كي برادري ركهنے والے موحّد' بائيس كروڑ هندوستان كے بت پرستوں سے ڈر رهے هيں !

(جنگ بدر) كے وقت تو خدا نے ايك مومن كو دس كافروں پر بهاري كها تها ' يه كيا هوگيا هے كه آج تم اپنے سے سه گني تعداد سے هراساں هو؟ اسميں شك نهيں كه جو حالت تم نے اپني بنا ركهي هے' اسميں هندؤنكي مجاريٹي كي ضرورت نهيں' خود تم هي اپنے تئيں برباد كرديـنے كيلئے كافي هو-

---

هندؤں سے تو ڈرنے كي ضرورت نهيں' البته خدا سے ڈرنا چاهئے - تم خدا كي فوج هو' ليكن تم نے اسكـي بخشي هوئي وردي اُتار كر پهينكدي هے - اسكو پهن لو' پهر ساري دنيا تم سے ڈرے گي - تمكو هندوستان ميں رهنا هے تو اپنے همسايوں سے معانقه كرلو' اور زنده رهنا هے تو اُنسے الگ رهنے كا نتيجه ديكهه چكے' اب انسے مل جاؤ - اگر انكي طرف سے ركاوٹ هے تو اسكي پروا مت كرو - تمكو ديكهنا چاهئے كه دنيا كي قوموں ميں تمهارا پوزيشن كيـا هے ؟ تم دنيا ميں خدا كے جانشين هو' پس خدا كي طرح سب سے اوپر رهكر سب كو ديكهو ! قوميں اگر تمهارے ساتهه اچها سلوك نهيں كرتيں تو تم انكے ساتهه اچها سلوك كرو - بڑے چهوٹوں كي خطاؤں كو معاف كرتے هيں' انكے چهيڑنے پر منهه بسور كر روتے نهيں -

---

مسلم يونيورسٹي كميٹي

— * —

ايك ضروري تشريح و تصحيح

اس هفتے كا ليڈر كمپوز هوچكا تها ' اور جگه بالكل رك چكي تهي' كه محب عزيز و جليل (مسٹر محمد علي) سے ملاقات هوئي - وه غالباً كل يا پرسوں ايك تحرير بهيجيں گے جو كسي دوسري جگه درج كردي جاےگي - ليكن زباني گفتگو كي بنا پر چند امور كا اظهـار ضروري سمجهتے هيں

١٣ - جولائي

همـارے دل ميں جو كچهه هوتا هے' بے تامل حوالۂ قلم كرديتے هيں آجكل كي مصطلحۂ مصلحت بيني اور اعتدال روشي كے عادي نهيں ' كيونكه اپنے عقيدے ميں اسے نفاق سمجهتے هيں جو ايمـان كے ساتهه جمع نهيں هو سكتا - اسي ايك چيز كو هم نے الهلال كي مخصوص پاليسي قرار ديا هے - ليكن اگر همسے غلطي هو تو بالكل اُسي شدت كے ساتهـه هميں ٹوكئے جس شدت كے ساتهه هم اپنے عقيدے كے مطابق اَوروں كو ٹوكتے رهتے هيں' بلكه هوسكے تو اس سے بهي زياده سختي اختيار كيجئے - دوسروں كو غلطي پر ٹوك كر هميں جسقدر خوشي هوتي هے اس سے كهيں زياده خوشي اپني غلطي محسوس كرکے هوتي هے اگر راستبـازي اور حق گوئي كے ساتهه لوگ هماري غلطيوں پر هميں متنبه كريں - شايد آپ كهيں كه ايسا كهنا بهي خاكساري كا غرور هے ' آپ ضرور كهه سكتے هيں مگر خدا كي نظروں سے تو دلونكے چور چهپے هوے نهيں ؟ قل ان تخفوا ما في صدوركم او تبدوه يعلمه الله - اور همارے لئے يه بس كرتا هے -

هم نے گذشته نمبر ميں آنربيل سر بٹلر كي چٹهي كا اقتباس ديكر لكها تهـا كه انهوں نے جو كچهه لكها كميٹي نے اپنے عام اصول راز داري كے مطابق قوم كو اس سے بے خبر ركها ' ليكن همارے دوست مسٹر محمد علي فرماتے هيں كه يه صحيح نهيں - دو مهينے كے بعد تو سر بٹلر كي چٹهي تمـام اخباروں ميں چهاپدي گئي تهي - هم تسليم كرتے هيں كه ايسا ضرور هوا تها ' ليكن همارے مقصود بحث پر اس سے كوئي اثر نهيں پڑتا - بيشـك كميٹي نے اِس چٹهي كو دو ماه كے بعد اسلئے چهاپديا تهـا كه اس سے يونيورسٹي كي منظوري كي بشارت سنانے كا كام لے - ليكن بحث صرف اسميں هے كه قوم كو جس قسم كي يونيورسٹي كا متوقع بناكر روپيه ليا جارها تها ابهي اسكي كوئي منظوري نهيں ملي تهي اور نه ان پهلؤں كو بظاهر چهيڑا گيا تها - يه وهي امور تهے جنكي نسبت وزير هند كے حق راے دهي كے كامل اختيـارات آخر تـك محفوظ تهے جو بالاخر عدم الحاق اور وايسراے كے اختيارات چينسلر كي صورت ميں استعمال كئے گئے اور ابهي داستان كے اور ابواب باقي هيں - پس في الحقيقت مجوزه يونيورسٹي كي توقعات كا تو اُسي وقت فيصله هوگيا تها كه روپيه كي فراهمي كے بعد انكي نسبت فتوى ديا جاےگا - ليكن كميٹي نے پريس كميونك كي اشاعت تـك قوم كے سامنے سے پردا نهيں هٹايا اور برابر يقين دلاتي رهي كه جس طرح كي يونيورسٹي كا تم كو متوقع بنايا .

ھے اسکے ملنے میں صرف تمہارے ھي طرف سے روپیه کي فراھمي کي رکاوٹ ھے ورنه گورنمنٹ کي طرف سے ھم بالکل مطمئن ھیں - کبھي اگر کسي شخص نے زیادہ تفصیل چاھي تو کہدیا که روپیه جمع لینے کے بعد ان امور پر بحث کي جاے گي -

بیشک ۱۳ - جولائي پر زور دینا ' سلسلۂ سخن میں زور دینے کیلئے ایک سہارا ضرور تھا ' مگر ایسا سہارا نہیں جسکو نکال لیجئے گا تو ھم بالکل گر جائینگے - یه اگر صحیح نہیں تو اسے جانے دیجئے - ھمارے مضمون کي جتني سطروں میں خصوصیت کے ساتھه اس تاریخ پر زور دیا گیا ھے اسے بخوشي واپس لے لیتے ھیں اور مان لیتے ھیں که غلط تھا' لیکن ھمیں یاد رکھنے کیلئے کوئي چیز تو دیني ھي پڑے گي - اب ۱۳ - جولائي کي جگه ۲۷ دسمبر کو یاد رکھیں گے که اسي دن ناگپور کانفرنس میں از سر نو یه تحریک شروع کي گئي ' ھم کو اگر کوئي صاحب اس سے پیشتر کي بھي وہ تاریخ بتلادیں جس دن اسکا محرک اول کے قلب میں القا ھوا تھا تو ھم اسي کو یاد رکھیں گے - اس سے کیا ھوتا ھے ' یه تو ایک لفظي مناقشه ھے - اگر ھمارے دوست ھماري تشفي چاھتے ھیں تو مندرجۂ ذیل دفعات کي نسبت ھمیں اطمینان دلائیں :—

(۱) جس وقت کمیٹي قوم سے روپیه لے رھي تھي اُس وقت خود وہ گورنمنٹ کي طرف سے مطمئن تھي یا نہیں ؟ کیا اسکو یقین تھا که قوم جن توقعات سے خوش ھوکر روپیه دے رھي ھے وہ گورنمنٹ کو منظور ھیں ؟ اگر نه تھا تو اس نے قوم پر ظاھر کیا یا نہیں ؟

(۲) ھم پھر اپنے پچھلے لفظوں کو دھراکر کہتے ھیں که ابتداے کار سے پریس کمیونک کي اشاعت تک' سماے شمله سے جو وحي نازل ھو رھي تھي وہ کمیٹي کي جانب سے قوم کے استصواب کیلئے شائع کي گئي یا نہیں ؟ قوم سے یہاں مقصود ۱۱ - دسمبر کي وھي قوم ھے جسکي راے لئے بغیر اب کمیٹي (بصورت عدم الحاق) یونیورسٹي لینے سے انکار کرتي ھے -

(۳) کہا جاتا ھے که عدم الحاق کا مسئله ستمبر تک کمیٹي کے روبرو نہیں آیا' بصورت صحت بیان - کیا شمار کرنے کي زحمت گوارا کي جاسکتي ھے که ستمبر سے دوسرے سال کے اگست تک کتنے مہینے گننے میں آتے ھیں ؟ پھر کیا اتنے عرصے تک کمیٹي نے قوم کو بے خبر نه رکھا ؟

(۴) یه کیا بات ھے که جب تک چندے کي وصولي جاري رھي یونیورسٹي کے نظام اور پیش ھونے والے ایکٹ کو باوجود بار بار وعدوں کے شائع نہیں کیا گیا ؟

(۵) کمیٹي نے پہلے پہل مجوزہ یونیورسٹي کیلئے گورنمنٹ سے جو خط وکتابت کي' اسمیں ایک غیر مقامي یونیورسٹي کي حیثیت سے اسکا ذکر تھا یا علي گڈہ یونیورسٹي کي حیثیت سے ؟

ھم بار بار کمیٹي کا لفظ لکھتے ھیں' کمیٹي اور ممبروں کي انفرادي حیثیت میں خلط مبحث نه کیجئے - کمیٹي کے سکریٹري نے کمیٹي کي طرف سے جو کچھه شائع کیا ھو وھي کمیٹي کي آواز ھے - کمیٹي کا ممبر ایک ایڈیٹر کي حیثیت سے اپنے اخبار میں جو کچھه لکھے گا اسکا فائدہ کمیٹي کو نہیں ملسکتا - گو یه موقع اسکے اظہار کیلئے موزوں نہیں مگر کہنا پڑتا ھے که ھم تو کمیٹي کے ممبروں میں مسٹر محمد علي کے رویّه کو ابتدا سے بہت صاف یقین کرتے ھیں - انہوں نے ھمیشه کمیٹي کے اندر بھي اور (کامریڈ) کے صفحات پر بھي حتی الامکان آزادانه اور حق گویانه روش سے کام لیا ھے - البته وہ کمیٹي کي علانیه مخالفت نہیں کرتے تھے اور ایسا کیوں کرتے ؟ تاھم مسٹر محمد علي اور کمیٹي ایک چیز نہیں ھے - وہ جو کچھه لکھتے رھے اسکو (کامریڈ) کي حیثیت سے ھمنے دیکھا ھے اور یقیناً تمام دنیا دیکھیگي - اگر انکا خیال ھو که جب ھم کمیٹي کا لفظ لکھتے ھیں تو ھمارے سامنے وہ بھي ھوتے ھیں" تو ھم یقین دلاتے ھیں که یه ھماري نیت کے خلاف ھے' اور تعجب ھے که انہیں ایسا خیال کیوں ھوا ؟ ھم تو انکو آجکل کے حکمراں طبقه میں رکھتے ھي نہیں' بلکه ان لوگوں میں سمجھتے ھیں جو کام کرنے والوں کے اندر رھکر انکي اصلاح کي کوشش کرنا چاھتے ھیں' اور انکي مضرت رساں غلطیوں سے قوم کو بچانے کے آرزومند ھیں - ھم نے ۴ - اگست کے پرچے صفحه ۹ میں مسلم یونیورسٹي پر بحث کرتے ھوے صاف لکھدیا تھا که :

"لکھنو میں اب جلسه کرنا بھي - ھمیں صاف گوئي کیلئے معاف رکھا جاے - قوم کو محض یه دیکھانا ھے که ھماري طرف سے سعي وکوشش میں کوئي کوتاھي نہیں ھوئي - ورنه سواے (نواب وقارالملک) اور ایک دو نوجوان لیڈروں کے در اصل اِس بارے میں سب کے سب " یقولون بافواھھم ما لیس في قلوبھم " میں داخل ھیں - اور اِس سے بھي زیادہ تباہ کن شرائط پر منظور کر لینے کے لئے طیار ھیں"

"جہانتک ھم نے حالات سنے ھیں اُن سے معلوم ھوتا ھے که (نواب وقارالملک) اور ایک دو اور ممبروں کے سوا تقریباً تمام ممبروں نے ھمیشه گورنمنٹ کي ھر آواز پر سمعنا و اطعنا کہکر سر جھکایا ھے"

ھم یقین دلاتے ھیں که اس سے مقصود ھمارے دوست ھي تھے اور گو ھمارے موجودہ لیڈروں میں نوجوان اور جوان اور بھي ھیں مگر ینگ علي گڈہ پارٹي سے تو انکے سوا اور کوئي مقصود نہیں ھو سکتا ھم کو معلوم ھے که ھمارے دوست وھي (محمد علي) ھیں جنہوں نے نواب محسن الملک مرحوم کے زمانے میں اپنے کالج سے نئے نئے خطابات حاصل کئے تھے' اور پھر یه وھي محمد علي ھیں جنہوں نے ھمیشه کالج کي زر پرستي کي مخالفت کي' اور ٹرسٹیوں کي دائمي حکمراني کے مسئلے کو بار بار چھیڑا - وہ گو ھمیشه علي گڈہ میں رھے مگر ھم نے تو ھمیشه انکو اس سے باھر ھي دیکھا ھے' اور ابتک دور دیکھتے ھیں - خدا تعالی نے جب چاھا تھا که آذر کے بتکدے کو توڑے' تو خود اسي کے گھر میں خلیل بت شکن کو پیدا کر دیا تھا' ھم کو یقین ھے که مسٹر محمد علي بھي علي گڈہ سے اسلئے اُٹھائے گئے ھیں تاکه اپنے گھر کي دیواروں سے بت پرستي کے نقوش مٹادیں

اور ابتو انشاء الله خود کالج کے احاطے کے اندر جو نسل طیار هو رهي هے' وہ وقت دور نہیں جب اسمیں کا هر فرد علي گڈہ کي ڈهالي هوئي غلامي کي زنجیروں کو علي گڈہ هي کي بهٹي میں ڈالکر گلاے گا اور اسي سے وہ آلات طیار هونگے جنکي ضربوں سے استبداد و اغلال کے بت توڑے جائیں گے -

همارے دوست بهي هم سے الگ نہیں' وہ لکهنو میں قوم سے کہہ آے هیں کہ " اپنے لیڈروں سے مستغني هوجاؤ " وہ مانتے هیں کہ ابتک هماري پولیٹکل زندگي جو کچهہ تهي وہ کوئي زندگي نہ تهي' مسلم لیگ کو بالکل هماري طرح ایک بیکار شے تسلیم کرتے هیں' اس سے بهي انکار نہیں کرتے کہ اگر عدم الحاق کے مسئلے پر قوم میں جنبش پیدا نہ هوتي تو اونچے درجے کے لیڈر تو قطعاً یونیورسٹي کو منظور کر لیتے - پس سفر کے راستے تو دونوں ایک هیں' البتہ جس راہ کو پیچهے چهوڑ آئے هیں اسکي نسبت کسي قدر اختلاف هے - وہ کہتے هیں کہ شاهراہ تک پہنچنے کیلئے اس دلدل میں پهنسنا بهي ضروري تها' مگر هم دیکهتے هیں تو بہت سے قافلے پاؤں کو کیچڑ میں ملوث کئے بغیر سامنے سے گذر رهے هیں - خیر گذشتہ کے ذکر پر برهمي هے تو جانے دیجئے' آیندہ هم سب اگر راہ پر لگ جائیں تو یہ بهي غنیمت هے - گو منزل کي دوري اور ساتهیوں کي مسابقت سے دل ٹوٹ رهے گا' مگر کبهي نہ کبهي تو منزل کا سراغ لگا هي لیں گے -

---

مسٹر محمد علي سے همارے تعلقات اب صرف دوستانہ هي نہیں بلکہ ایسے قریب کے عزیزانہ هیں کہ انکي نسبت راے قائم کرنے کا پورا موقع رکهتے هیں - هم نے اچهي طرح اندازہ کرلیا هے کہ انکے دل میں آزادي اور جوش' دونوں چیزیں هیں - یونیورسٹي کمیٹي کے متعلق عام طور پر موجودہ حالات نے بے اعتمادي اور شکوک پیدا کردیے هیں' کیا اچها هو اگر وہ حق گوئي اور بے لاگ سچائي کي قدر و قیمت کو پیش نظر رکهکے مندرجہ ذیل امور پر اپني معلومات ظاهر کردیں - وہ ابتدا سے شریک کار رهے هیں اور هم کو شکوک اور سوءظن سے نجات دیسکتے هیں - شخصي بحث ذاتي معاملات میں جس درجہ سنگین جرم هے' اتنا هي قومي معاملات میں ضروري بلکہ مذهباً داخل عبادت هے - ممکن هے کہ انکا حق گویانہ جواب بعض لوگوں کیلئے دل آزار هو مگر همیں کبهي کبهي تو ایسا کرنا چاهئے کہ خدا کي خاطر اسکے بندوں کو چهوڑ دیں -

(۱) ابتداے کار سے لیکر اس وقت تک جو ممبر یونیورسٹي کے معاملے پر گورنمنٹ سے گفتگو کرتے رهے انمیں کن کن صاحبوں نے قوم کي خواهشوں کے مقابلے میں گورنمنٹ کے ارادوں کي ثبات و عزم کے ساتهہ مخالفت کي ؟ اور کن کن حضرات نے سر تسلیم خم کیا ؟ تاکہ قوم کو آیندہ کیلئے راے قائم کرنے کا موقعہ ملے -

(۲) ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب جنکے ذمے یونیورسٹي کا سب سے زیادہ اهم کام تها' کیا انہوں نے بغیر سب کمیٹي کي منظوري کے گورنمنٹ میں کوئي چیز بهیجدي تهي یا نہیں ؟ اس واقعہ کي پوري تفصیل کیا هے ؟

(۳) پروفیسروں کے تقرر اور یوروپین عنصر کي تعداد کے متعلق بعض ممبروں نے موافقت اور بعض نے مخالفت کي تهي یا نہیں ؟ اور وہ کون کون هیں ؟

(۴) جب کبهي کوئي ایسا موقعہ آگیا هے کہ گورنمنٹ کے ارادوں سے مخالفت کرني پڑي هے تو کثرت رائے کس طرف رهي هے ؟ خود انہوں نے بهي متعدد مرتبہ اختلاف کیا هوگا لیکن ایسے موقعوں پر کتنوں نے انکا ساتهہ دیا ؟ اور پهر ایسا بهي هوا هے کہ کسي نے ساتهہ نہ دیا هو ؟

هم کو امید هے کہ همارے دوست ان سوالوں کا پوري آزادي کے ساتهہ جواب دینگے اور لومة لائم کي بالکل پروا نہ کرینگے - همارے طرف سے مطمئن رهیں کہ هم تو صرف گمراهي سے بچنا چاهتے هیں' خواہ وہ هم میں هو یا اوروں میں - ونسال الله تعالی ان یهدینا الی سواء السبیل -

---

(کامریڈ) کے گذشتہ صفحات میں بهي کہیں کہیں ان سوالات کے جوابات کے اشارے ملسکتے هیں مگر اب ضرورت هے کہ قوم کے آگے اسکا هر خادم اپني اصلي صورت میں آجاے' اسلئے پوري تفصیل کے ساتهہ ان سوالوں کے جواب کي ضرورت هے - انکي بدولت بہت سے حالات روشني میں آگئے هیں جو شاید پریس کمیونک کي عدم اشاعت کي صورت میں نہیں معلوم کب تک تاریکي میں رهتے یہ انہیں کي زباني همکو معلوم هوا کہ جب دربار دهلي کے موقعہ پر سر بٹلر نے کانفرنس میں کہا تها کہ روپیہ لاو اور یونیورسٹي لو' اس وقت کمیٹي کے جو ممبر اسٹیج پر موجود تهے اس سے بے خبر نہ تهے کہ روپیہ کے سوا اور بهي کسي شے کے لانے کي ضرورت هے - یہ بهي کامریڈ هي نے همکو بتلایا هے کہ سر بٹلر نے گو کمیٹي کے لہجے میں یہ کہدیا تها' مگر جب انکي تقریر پریس میں جانے لگي تو انکو محسوس هوا کہ میں یونیورسٹي کا چندہ جمع کرنے والا نہیں بلکہ صیغۂ تعلیم کا ذمہ دار سرکاري ممبر هوں - یہ وہ باتیں هیں جو افشاے راز کے بعد بهي همسے کوئي نہیں کہتا مگر (کامریڈ) کي حق گوئي اظہار واقعات میں بالکل بے پروا هے اور بعض نہایت قیمتي اسرار کو بے نقاب کر رهي هے - پس بہتر هوگا کہ یہ سوالات بهي اس سلسلے میں صاف هوجائیں : یا ایها الذین آمنوا لا تلبسو الحق بالباطل ولا تکتمو الحق و انتم تعلمون -

الہلال

۱ ستمبر ۱۹۱۲

— * —

نشۂ شام کي نصف شب

یا

مسلم یونیورسٹي

(۲)

و من الناس من یشتری لهو الحدیث لیضل عن سبیل الله بغیر علم (۳۱ : ۵)

— * —

جلسہ پر ایک اجمالی نظر

لیکن بہر حال ۱۱ - اگست کا جلسہ بہ حیثیت مجموعي هماري انقلاب حالت کیلئے ضرور ایک پیغام امید تها - یہ پہلا موقعہ هے کہ مسلمانوں نے ایک پبلک مجلس میں ازادي کے ساتهہ اپني خواهشوں پر استقامت ظاهر کي ' اور جوش بزدلي پر غالب رها - (راجہ صاحب محمود آباد) کي تقریر اس امر کا ثبوت بین تهي کہ اگر قوم کے عوام اپنے اندر حرکت پیدا کرلیں تو بڑے آدمیوں کو بهي اپني جگہ سے هلنا هي پڑے گا - انہوں نے جس صفائي اور غیر مشتبہ لہجے میں موجودہ حالت کي تصویر کهینچي اور اِن خیالات کو ظاهر کرتے هوے گورنمنٹ کے تعلقات کو جیسي بے پرواهي کي نظر سے دیکها' اسکي جسقدر تعریف کي جاے کم هے اور وہ ائندہ کیلئے ایک فال نیک هے - هم کو معلوم هے کہ علاوہ آور باتوں کے ذاتي طور پر بهي خود انکے عزیز دوست (سر ایس - ایچ بٹلر) سے بہت گہرے هیں اور اسطرح کے مجبور کہ انسے کسي حالت میں اغماض نہیں کیا جا سکتا - ایسي حالت میں گورنمنٹ ' اور قوم کي صدائیں ؛ یہ دو حریف مقابل انکے سامنے تهے انہوں نے قوم کا ساتهہ دیا اور ایسي مخدوش معیت اسکا نمایاں کار فرماؤں کي سطح همت سے بہت بلند هے -

اسکے بعد مسٹر مظہر الحق اور مسٹر محمد علي کي تقریروں کو جلسہ کي اصل کار روائي یقین کرتے هیں - میاں محمد شفیع خان بہادر نے جو کچهہ کہا توقع کے خلاف' مگر جونپور کے نواب عبد المجید نے تو ہم سے کم کہا - صاحبزادہ افتاب احمد خان صاحب کي راے تهي کہ جلسہ کي تمام تقریریں اب بهي راز داري میں رکهي جائیں نیز وہ کچهہ اور بهي کہنا چاهتے تهے - کاش وہ بتلائیں کہ اسمیں کیا مصلحت تهي ؟

اصل مبحث

اب هم چاهتے هیں کہ اصل مبحث یعنے مجوزہ یونیورسٹي کي نسبت بهي کچهہ اپنے دیرینہ خیالات ظاهر کردیں - لیکن اس سے پہلے مجبوراً ایک مرتبہ گذشتہ حالات پر نظر ڈالني پڑے گي - ناظرین طول بیان سے نہ گهبرائیں کہ ایک مرتبہ تفصیل کے ساتهہ اپنے خیالات کو انکے سامنے کردینا چاهتے هیں -

---

قوم میں حرکت همیشہ پیدا نہیں هوتي' اور دریا میں هر روز طوفان نہیں آتے - یونیورسٹي کیلئے تمام هندوستان میں جو عام صحیح جوش پیدا هو گیا تها وہ ایک غیر معمولي' اور هماري روزمرہ کي افسردہ زندگي کا ایک مستثنٰی واقعہ تها - یہ کس کو امید تهي کہ هندوستان کے مسلمانوں میں کسي دن ایسي جنبش بهي پیدا هوگي ؟ لیکن یہ خیال اس درجہ درد انگیز هے کہ اتنا قیمتي جوش محض ایک وجود بے روح اور لفظ بے معني کے پیچهے غارت کردیا گیا اور قومي حرکت کي بہترین فرصت — جو نہیں معلوم پهر کتنے دنوں کے بعد هاتهہ آے' بهي یا نہیں — بیکار ضائع گئي -

آور قومیں جس جوش سے ملکي آزادي و حریت جیسے عظیم الشان مقاصد کا کام لیتي هیں ' آپنے اس سے آور زیادہ اسر و غلامي کي زنجیریں بهاري کردینے کا کام لینا چاها - اور قوموں کے رهنما جماعتوں کو بیدار کرتے هیں تاکہ اٹهکر چلیں ' آپنے همیں بیٹهے سے اٹهایا تاکہ اور سلادیں -

آجتک مسلمانوں میں کوئي بهي تحریک ایسي پیدا هوري هے. جو شہروں سے لیکر قصبوں اور دیہاتوں تک پهیل جاے ؟ جسکا ولولہ ان پڑهہ دهقانیوں اور جاهل دیہاتیوں تک کے دلوں میں پیدا هوجاے ' هر گهر میں اسکا چرچا هو اور هر جگہ اسکا جوش و خروش ' کوئي طبقہ اور کوئي فرقہ اس سے خالي نہو ' ممبروں پر اسکے لئے وعظ کہا جاے اور خانقاهوں میں اسکے ذکر پر حال و قال هو - پرانے خیال کے دنیا سے بے خبر حلقے جو یونیورسٹي کے لفظ کا صحیح تلفظ تک نہیں کر سکتے دیہاتوں اور قصبوں میں مولود اور وعظ کیلئے چندا کرتے روپیہ جمع کریں اور پهر اُسي روپیہ کو مولود کي جگہ یونیورسٹي فنڈ میں بهیجدیں - یونیورسٹي کا قافلہ جہاں جہاں سے گذرے لوگ جوش و نشاط سے بیخود هوکر اسطرح قدم لینے کو دوڑیں' گویا ملاے اعلی اور قدوسیان عالم بالا عرش الهي کو چهوڑ کر دنیا میں اُتر آئے هیں تاکہ اپنے پروں کے سایۂ نوراني میں لیکر مسلمانوں کو پهر درنوں جہان کي پادشاهت بخشدیں - ابهي' نہ ملنے والي یونیورسٹي ملي بهي نہ تهي ' لیکن کروروں انسان اسطرح خوش هو هو کر لوٹتے تے گویا هندوستان کي سلف گورنمنٹ کے (میگنا چارٹا) پر شہنشاہ انگلستان کے دستخط هوگئے هیں ' یا ترکي میں پارلیمنٹ کے قائم هونے کا پہلا روز مسرت طلوع هوا هے !

هم روسکتے هیں ' مگر اپنے آنسو هر شخص کو دکها نہیں سکتے - جب سونچتے هیں کہ بدبخت ملت کا اسدرجہ قیمتي جوش کس بے دردي سے ضائع کردیا گیا تو " والذي نفسی بیدہ " (وانہ لقسم لو تعلمون عظیم) کہ همارے دل کے ٹکرے ٹکرے هو جاتے هیں اور حیران رهجاتے هیں کہ رهنمایان ملت کي اس غلط روي کي نسبت کیا کہیں ؟ همارے همدرد ناصح نصیحت کرتے هیں کہ نرمي اختیار کرو لیکن انہیں همارے دل کي سوزش کیا معلوم ؟ یا تو هماري

آنکھ ھمکو دھوکا دیتي ھے اور یا پھر صاحبان بصیرت دنیا میں نا پید ھوگئے -

---

بنیادي گمراھي

لیکن مسجد کي محراب کا منار اگر سیدھا نہیں تو پہلے اسکي بنیاد کو دیکھنا چاھئے- افسوس که هیمس یونیورسٹي کا معاملہ پیش آجانےکي وجه سے مہلت نه ملي اور مسلمانوں کي پولیٹکل پالیسي پر ابتدا سے سلسله وار بحث کرنے کي جگه ایک درمیاني باب شروع کردینا پڑا - یہاں مختصر اشاروں سے کام لیں گے -

در حقیقت مسلمانوں کي موجودہ گمراھیوں کي ابتدا اسي وقت سے ھے جب انہوں نے چلنے کیلئے پہلا قدم اتھایا تھا - بنیادي غلطي یہ تھي که اپنے تمام کاموں کیلئے گورنمنت پر اعتماد رکھنے کا راسته اختیار کیا اور بغیر اس تیکے کے بیتھنے کي عادت ھي نہیں ڈالي - جب مرغ دام میں آنے کیلئے مضطرب ھو تو صیاد کیوں غفلت کرے ؟ اس روش کا نتیجه یہ نکلا که وہ ابتدا سے لیکر آخر تک محض ایک کٹھ پتلي بنکر رھگئے' جسکي ڈوریں پردے کے اندر تھیں اور نچانے والا اپني بازي گري کے مصالح کے مطابق جسطرح چاھتا تھا انکو نچاتاتھا -

ھندوستان میں برٹش گورنمنت بالکل ایک نئے قسم کي دقتوں کو اپنے سامنے پاتي تھي - ایک طرف وہ (لارڈ مکالے) کي تعلیم دینے سے انکار نہیں کرسکتي تھي' دوسري طرف تعلیم کے قدرتي نتائج اسکے سامنے تھے -ملک ابھي حکومت کے خواب کو بھولا نه تھا ' اور آگ بجھه چکي تھي' مگر چنگاریوں کے بھڑکنے کا ھر وقت خوف تھا - ایسي حالت میں وہ یہاں کے باشندوں میں سے کسي ایک عنصر کي اعانت کي ضرور محتاج تھي جو اپنے ملکي فوائد کو اسکي حکومت کے فوائد پر قربان کردے - مسلمانوں نے اس مقصد کیلئے اپنے تئیں پیش کیا اور نہایت اصرار کے ساتھه اڑ گئے که ھم کو اس قرباني سے محروم نه رکھا جاے - یہ مسلمانوں کے (ذبیح الله) کي قرباني تو تھي نہیں که : •

آمد بزیر تیغ و شہیدش نمي کنند

نتیجه یہ نکلا که مسلمان ھندوستان میں تمام حقیقي ترقیات کیلئے ایک سخت روک' اور درمیان راہ کا پتھر بنکر رھگئے' اور از سرتا پا انکا وجود ملک کیلئے ایک بد نصیبي ھوگیا - گورنمنت کو اپنے ملکي مصالح کیلئے جب کسي آلۂ عمل کي ضرورت ھوتي وہ انکے وجود کو ایک پتھر کي چٹان کي طرح ھاتھوں میں اٹھا لیتي اور ملکي خواھشوں کے شیشے پر پٹک مارتي -

سب سے پہلے یہ ھوا که ملک میں کام کرنے والي اصلي جماعت' یعنے ھندؤں سے مسلمان الگ ھوگئے اور اسطرح عرصے تک کیلئے ملکي مطالبات کي فتح یابي سے گورنمنت مطمئن ھوگئي - ساتھه ھي اسکي بھي ضرورت تھي که انکو بیکار نہیں رھنا چاھئے' ورنه بیکاري سے اکتا کر راستے کي تلاش میں ضرور نکلیں گے - کوئي مشغله ایسا ھونا چاھئے جو عرصے تک انکو اپنے میں اولجھاے رکھے' اور اصلي کاموں کي طرف متوجه ھونے کي فرصت نه دے - تعلیم کو مسلمان پہلے سے لئے بیتھے تھے (اور یہ خیال في نفسه غلط نه تھا) اسلئے اسي اعلی تعلیم کے بال و پر کو پھیلا کر ایک ایسا الف لیلہ کا عجیب الخلقت پرند بنادیا جو اپنے پروں کو کھولدے ' تو سورج کو زمین کي طرف جھانکنے کیلئے کوئي سوراخ نه ملے - مسلمانوں نے اس عجیب و غریب مرکب کو براق سمجھا' اور یقین کر لیا که ھمارے سفر معراج کیلئے اسماني سواري اتري ھے - چالیس برس گذر گئے مگر ابتک اس مرکب کي لگام ویسي ھي ڈھیلي ھے' جیسي پہلے دن تھي - اور منزل لا مکاني کا پته نہیں - قوم کي وہ قوتیں جو یقیناً زمانے کے قدرتي اثرات سے متأثر ھوکر ملکي تحریکوں میں صرف ھوتیں' تمام تر صرف ایک اعلی تعلیم کے شور و واویلا کے پیچھے متادي گئیں اور جبکه ھم سے ایک دیوار کے فاصلے پر ملک کي جائز آزادي' ملکي حقوق کے مطالبات' اعلے قوانین کي تنسیخ و ترمیم' ملکي نظم و نسق کے مباحث و افکار کي سرگرمیوں میں ھمسایوں کے جذبات و امیال صرف ھو رھے تھے' ھم اپني کانفرنسوں' اپني بڑے بڑے مجمعوں' اپني شاندار تقریروں' اپنے قومي اخباروں کے صفحوں کے اندر صرف ایک افسانۂ تعلیم کي سرد لاش اٹھائے ھوے پھر رھے تھے -

---

ھمارے جذبات کے اشتعال کیلئے اگر کوئي تحریک تھي' تو یہي تھي - ایثار و ملت پرستي کي دعوت کا پیام تھا ' تو اسي دسترخواں پر - جوش و ھنگامے کا ظہور تھا' تو صرف اسي کیلئے - قوت تقریر کي نشو و نمو تھي' تو اسي افسانے کے دھرانے کیلئے - قومیں اگر وطن پرستي کے نشے میں چور تھیں' تو ھم تعلیم کے خمار میں انگڑائیاں لیتے تھے - ھمسائے اگر ملکي آزادي کے آفتاب کے نیچے کھڑے تھے ' تو ھمارے سر اور چہرے تعلیم کي شبنم سے بھیگ رھے تھے - انکے ھاتھوں میں اگر خود فروشي و قرباني کے انگارے تھے' تو ھم تعلیم کي سرخ گولیوں سے کھیل رھے تھے - ساري دنیا اسي تعلیم کے اندر تھي' یہي اعلی پالیٹکس تھا ' اسي سے قومیں بنتي اور بگڑتي ھیں' انگلستان نے اسي کے برتے پر پارلمینٹ لي' فرانس میں جو لوگ راستوں میں آزادي کا گیت گاتے ھوے پھرتے تھے' وہ اعلی تعلیم کي سندیں اپنے سینوں پر لگاے ھوے تھے' ایران میں بھي تعلیم ھي نے انقلاب کرایا ' ترکي تو جب یورپ کے تمام مدارج تعلیم طے کر چکي' اس وقت عبد الحمید نے یلدیز میں بلا کر خود پیار و محبت سے کہدیا که اب پارلیمنت لے لو' پس ھندوستان میں بھي ھم کو یہي کرنا چاھئے !

گمراھي کا دوسرا مشغله

اعلی تعلیم کي گرہ سلجھانے میں ھم نے چالیس برس سے زیادہ صرف کردیے ' اور یہ ایک ایسا مشغله ھمارے لئے رھا جس نے کسي دوسري طرف نظر اٹھانے کي مہلت نه دي - لیکن انسان جو سونے اور جاگنے' دونوں کے لئے بنایا گیا ھے؛ ممکن نہیں که صرف سوتا ھي رھے - چالیس برس کے مرض النوم کے بعد اب خود بخود

... کروٹیں لینے لگیں ' سامنے کے رات دن کے مناظر سے ... تک آنکھیں بند رهتیں - بالاخر تعلیم کے افسانے کی خواب آور ... ت گھٹنے لگی' اور مسلمان بھی اب اس مشغلے سے اکتاگئے - یه وہ وقت تھا که گورنمنٹ هندوستان کے آنسو پونچھنے کیلئے رفارم اسکیم کا رومال جیب سے نکال رهی تھی اور ملک میں ایک نیا انقلاب هونے والا تھا - اس وقت ممکن تھا که مسلمان چالیس برس سونے کے بعد هشیاری کی آنکھیں کھولدیتے اور هندوستان کی متصل جاگنے والی قوم' هندؤں کے ساتھه شامل هوجاتے ' کیونکه پرانے مشغلۀ تعلیم میں اب زیادہ دلچسپی باقی نہیں رهی تھی' اور پولیٹکل کاموں کا استیج ملک بھر میں صرف ایک کانگرس هی تھا - پس ضرور هوا که اب تبدیل ذائقه کیلئے کوئی نیا کھلونا هماری گود میں ڈالدیا جاے اور کچھه دنوں اسکے ساتھه کھیلنے میں کاٹ دیں - یه کھلونا هماری نئی ضلالت یا غفلت بیداری نما (مسلـــم لیگ) تھا ' جو زمانے کے نئے تغیرات کا لحاظ کرکے پالیٹکس کے نام سے شکل پذیر هوا اور اسکی ابتدا یوں کرائی گئی که هم ایک نئے لیڈر کی راهنمائی میں ڈیپوٹیشن لیکر شمله کی طرف روانه هوے :

مومن چلا هے کعبے کو ایک پارسا کے ساتھه !

مسلـــم لیگ

اگر اب زمانے نے پلٹا کھایا هے اور تم پالیٹکس میں آنا هی چاهتے هو تو یه کیا ضرور هے که تم کو سونے کی اشرفی هی دی جاے ؟ تمھارے بہلانے کیلئے پیتل کا ایک ٹکڑا بھی بہت هے - تم هر چمکیلی چیز کو سونا سمجھه لینے کیلئے طیار هو' تو تم کو سونا کیوں دیا جاے ؟ اب مسلمـــانوں کو کھیلنے کیلئے ایـک دوسرا کھلونا ملگیا اور زمانے کے تغیرات' قدیمی افسانے کی بے مزگی ' اور تعلیم کے نتائج نے طبیعتوں میں جو حرکت پیدا کی تھی اسکو گردش کیلئے باهر جانا نه پڑا' خود اپنے گھر کے اندر اُسی نام کا ایک دائرہ ملگیا -

افسوس که هم مدتوں کی غفلت کے بعد پالٹیکس میں آئے بھی تو ... نی قوت اور دل کی امنگ سے نہیں ' بلکه :

آن هم بسعی غمزۀ مردم شکار دوست

... کی تعلیم

... (... مسلم لیگ) کا قیام کسی پولیٹکل بیداری و تلاش کا نتیجه ... ا ' اور کوئی ملکی یا ملّی قوت اسکے اندر نه تھی' لیکن تاهم ... ی حرمت کا فتوا منسوخ هوچکا تھا' اور تم ازکم جمود میں ... حرکت ضرور پیدا هوگئی تھی - آپ کو اگر کوئی هاتھه پکڑکر باغ ... پہنچادے تب بھی آپ اُسی طرح پھولوں کی بوباس لے سکتے ... ور پھو ... ں کو توڑسکتے هیں ؛ جیسے وہ شخص' جو خود اپنی خواهش سے چلکر پھولوں کے عشق میں آیا هو - اصل شے باغ میں پہنچنا هے - اگر ... ان لیڈر قوم کو چھوڑ دیتے' تو عجب نہیں که یہی کھیلنے کا پتله ... کی طرح حرکت کرنے لگتا - مگر جس مرکب کی لگام خود اپنے ... میں نهو اسکی نسبت یه سونچنا لا حاصل هے که کس ... ؟ یه کیسی بدبختی کی بات هے که پالیٹکس میں آنے کے بعد بھی هم کو پالیٹکس کی لذت چکھنی ایک دن کیلئے نصیب نه هوئی - پالیٹکس میں آنے کے بعد اولین شے ملکی حقوق کا مطالبه اور حکومت میں اپنا حصه لینے کا سوال تھا - هم اس راہ کے کنارے ضرور آگئے تھے' لیکن کارفرماؤں کی یه عیّاری عقلوں کو حیرت میں ڈالنے والی هے که معاً اس خوبی کے ساتھه وهانسے هٹادیے گئے که خود همکو تو هٹنے کا حس تک نهوا' مگر شاهراہ مقصود اور هم میں ایک نا پیدا کنار اُقیانوس حائل هوگیا - همکو سمجھایا گیا که آجسے تیس برس پہلے جو اسباب پالیٹکس سے الگ رهنے کے تھے' آج پالیٹکس میں در آنے کے بعد بھی بدستور قائم هیں - اُس سبق کہنه کو پھر دهرا لو! تعلیم کی کمی' تعداد کی قلت' تجارتی کا فشار' عناصر کی مسابقت - ان تمام دائمی اور ابد مدت موانع میں سے کونسی چیز دور هوگئی هے ؟ اسلئے اگر ملکی حقوق کے میدان میں آؤ گے تو همسایه قومیں تم سے بازی لے جائیں گی' پس تمھارا پالیٹکس یہی هے که پہلے اپنے حقوق هندؤں کے مقابلے میں تو حاصل کرلو - انھوں نے اپنے غلبۀ تعداد و تعلیم سے تمھاری ترقی کی راهیں تم پر بند کردی هیں - اور تمھارے قومی حقوق چھین کر غصب کرلیے هیں - اصلی پالیٹکس یہی هے که ان راهوں کو همسایوں کے حملوں سے محفوظ کرلو ' جو حقوق حکومت سے مل چکے هیں ابھی وهی تمکو نصیب نہیں هوے ' نئے حقوق کے مطالبات کا کیا موقعه هے ؟ یه دارو بے هوشی کا ایک نیا چمچه تھا ' نتیجه یه نکلا که حقوق طلبی کی جس طاقت کا نشانه گورنمنٹ هوتی' نہایت آسانی کے ساتھه اسکا رخ همسایوں کی طرف پھیردیا گیا ' اور اسطرح ایک پوری قوم کے پالیٹکس میں آجانے کے بعد بھی اُسکی پولیٹکل بیداری سے گورنمنٹ کیلئے کوئی خدشه باقی نه رها -

همارا تخاطب صرف اُن عام تعلیم یافته مسلمانوں سے هے جو الحمد لله اب اپنی حالت محسوس کرنے لگے هیں' وہ خدا کے کیلئے انصـاف کریں که یه کیسی شدید غلطی' اور کیسی درد انگیز حالت تھی ؟ جبکه همارے همسایے ملکی فلاح و بہبود کی تدبیروں میں مصروف تھے' هماری آنکھیں تمام ملک کی طرف سے بند تھیں - همارے ایک کرور بھائیوں کو اگر صرف ایک هی وقت کا کھانا میسر آتا تھا ' اگر تمام ملک افلاس کے رو بترقی مرض سے زار و نزار هورها تھا' اگر ٹیکس کا بوجھه اسکی قوت برداشت سے بڑھا هوا ' اور اور زیادہ بڑھرها تھا ' اگر زمینداروں کے مصـائب سے ملـک کا قالب ضعیف هوگیا تھا ' اگر مظلوم کاشتکار موت و هلاکت کا شکار هورهے تھے' اگر فوجی مصارف کے بوجھه سے ملکی خزانے کی کمر توٹ گئی تھی' اگر همارے سالانه بجٹ میں هماری تعلیم کیلئے کوئی اُمید افزا جواب نه تھا' اگر ملکی انتظام کے تمام بڑے دروازے همارے لئے بند تھے' اگر ریلوے توسیع کے ٹھیکے انگلستان کو مل رهے تھے' اور ملک آبپاشی کے بغیر جاں بلب تھا' اور اگر قانون ناقص اور انتظام راحت بخش نه تھا' تو ان تمام چیزوں کیلئے همیں باوجود هندوستان میں رهنے کے درد سر اُٹھانے کی ضرورت نه تھی - یه جھگڑے صرف هندؤں کیلئے تھے' اور ان میں پڑنا خدا کا جرم و عصیان اور حکومت سے بغاوت تھا' صرف تعلیم اور اعلی تعلیم کی تلاش کی مصروفیت هماری زندگی کا اصلی کام تھی !

خاموشي ما گشت بد آموز بتان را

انصافاً کہنا پڑتا هے که اسمیں. گورنمنٹ کا قصور نه تها' بلکه خود همارا تها - گورنمنٹ نے کبهي حقوق طلبي سے باز نہیں رکها' کبهي فریاد کرنے والوں پر اپنا دروازه بند نہیں کیا' کبهي تعزیرات هند میں یه دفعه نہیں بڑهائي که پوچهنا اور مانگنا جرم هے - اُسنے معقولیت سے مانگنے والوں کي بسا اوقات عزت افزائي کي' اور اکثر انکي جرأتوں کو اور تیز کیا - البته یه ضرور تها که اسکي پہلي نظر اپنے مصالح پر تهي' اور اگر ایک قوم خود هي اپنے تئیں اسکے فوائد شخصي پر قربان کر دینے کیلئے طیار کردے تو کوئي وجه نه تهي که وه قبولیت سے انکار کرتي' علی الخصوص ایسي حالت میں که اسکي ضروریات کسي نه کسي ایک جماعت کو اپنے فوائد کیلئے قدرتي طور پر ڈهونڈه رهي تهي - مسلمان راه میں آڑکر کهڑے هوگئے که اس خدمت کیلئے همیں کو منتخب کیا جاے - وه کیوں اس سے روکتي اور کیوں فائده نه اٹهاتي ؟

عـود الـی المـقـصـود

گذشته تمہید سے یه دکهلانا مقصود تها که همارا قدم جب کبهي اٹها ' غلط راه پر اٹها - جس زمانے نے هندؤں کا هاتهه پکڑا تها' اسکو هماري رهنمائي سے انکار نه تها - کسي نه کسي طرح ضرور هم صحیح راستے پرچل نکلتے - مگر همارے لیڈروں نے همیشه همارے سامنے کوئي نه کوئي کهلونا ایسا ڈالدیا جسکے مشغلے میں اولجهکر همکو اصلي کاموں کے اختیار کرنے کي مہلت هي نہیں ملي - پہلے اعلی تعلیم میں چالیس سال بسر کرادیے' پهر جب اس سے اکتا گئے اور دیکها که قابو سے نکل رهے هیں تو (مسلم لیگ) کا طلسم کهڑا کردیا -

مسـلـم یونـیـورسـٹـي

اسي زنجیر کي آخري کڑي (مسلم یونیورسٹي) کي تحریک تهي جو عین ایسے موقعه پر شروع کي گئي جبکه ملک کے در و دیوار سے تغیر و تبدل کي صدائیں اٹهنے والي تهیں اور هندوستان خود گورنمنٹ هي کي جرأت افزائي سے ایک نئے دور میں اپنے تئیں دیکهنے والا تها - اتنے طویل عرصے کي غلط روي کے بعد اب شاید صحیح راستے کي تلاش شروع هوجاتي' لیکن (مسلم یونیورسٹي) کي ایک ایسي طول طویل داستان شروع هوگئي جسکے پیچ در پیچ قصوں کو سنا کر اور هر طرف سے کان بند کردیے گئے -

---

الهلال کي پولیٹکل تعلیم

ایک بزرگ قوم لکهتے هیں که " مجهکو اپنا مخالف نہیں بلکه اصولاً بالکل متفق تصور فرمائیے' لیکن ضرورت اسکي هے که آپ بتلادیں که قوم کو کس قسم کي پولیٹکل تعلیم دینا چاهتے هیں کیا آپ کا یه مقصد تو نہیں که هندو اکسٹریمسٹوں کے ساتهه ملجائیں ؟ "

افسوس هے که هم کو ابتک اپنے مقاصد پر لکهنے کا وقت نہیں ملا - گذارش هے که هم اسلام کو اس سے بہت بلند سمجهتے هیں که اسکے پیرو اپني زندگي کے کسي شعبے مین بهي کسي دوسري قوم کي تقلید پر مجبور هوں - وه دنیا کو اپنے پیچهے چلانے والے هیں' نه که خود دوسروں کے مقتدي بننے والے - پس هماري تعلیم وهي هے جو اسلام کي هے - اسلام سے بڑهکر دنیا میں کوئي تعلیم بغاوت و فساد کي دشمن نہیں' ایک شخص اگر مسلمان هے تو وه کبهي فتنه و فساد اور بغاوت کا مجرم نہیں هوسکتا - اگر هندو اکسٹریمسٹ ایسا کرتے هوں تو مسلمانوں کا فرض هونا چاهیے که گورنمنٹ کیلئے نہیں بلکه خدا کي زمین پر امن قائم کرنے کیلئے اسکو دور کرنے کي سعي کریں البته اسلام خدا کي بخشي هوي انساني آزادي کو قائم کرنے والا' اور هر شخصي استیلا و جبر کا مخالف هے - وه اپنے پیرؤں کو جائز آزادي حاصل کرنے کیلئے هروقت حرکت میں دیکهنا چاهتا هے - وه ایک جمهوریّت اور مساوات کي روح هے' اور اُس حکومت کو خدا کي مرضي کے مطابق نہیں سمجهتا' جو پارلیمنٹري اور دستوري نهو - یه مقصد مسلمانان هند کو هندؤں سے نہیں بلکه قران سے سیکهه کر اپنا نصب العین بنانا چاهئے' اور جمود کي جگهه حرکت' آهستگي کي جگه تیزي' بزدلي کي جگه همت' اور گورنمنٹ پر اعتماد کي جگه خدا اور اسکے بخشے هوے دل پر بهروسه رکهنا چاهئے -

هم ائنده نمبر میں اسکو به تفصیل لکهیں گے

مغرب اقصی

جدید دعویدار سلطنت (الهبا) کا اقتدار بڑهتا جاتا هے - فرنچ قنصل اور اُسکے ساتهي (جنکے مکان پر الهبا نے حمله کردیا تها) بهاگنے کے قصد سے نکل گئے تهے' مگر شهر سے چند میلوں کے فاصلے پر روک لیے گئے - خاندان (الغاوي) جسکي دوستي پر فرانسیسیوں کو ناز تها ابتک الهبا کي فوج سے محصور هے -

بیان کیا جاتا هے که ۲۵ - اگست کو کرنیل منگین نے بڑهکر الهبا کي فوجي چوکیوں پر حمله کردیا' لیکن حمله کا نتیجه صرف یه بتلایا گیا هے که سامان اور جهنڈیاں کثرت کے ساتهه هاتهه آئیں - سب سے اهم خبر یه هے که (الغلوي) نے ۹ فرانسیسیوں کو (الهبا) کے حوالے کردیا - الهبا نے وعده کیا هے که هم انکي حفاظت کرینگے - اس خبر نے پیرس کے تمام سرکاري حلقوں میں سخت تشویش پهیلا دی هے - اخبارات زور دے رهے که ان قیدیوں کي رهائي کیلئے سخت تدابیر عمل میں لاني چاهئیں -

(الهبا) اپني جنگي کارروائیوں سے بهي غافل نہیں هے ۲۸ کي تار برقي سے معلوم هوتا هے که مقام (سوق العربه) کي فرانسیسي چهاوني پر پے درپے حملے کیے گئے اور چند فرانسیسیوں کے هلاک هونے کا اقرار بهي کیا جاتا هے -

فرانس کیلئے سب سے بڑي مشکل هے که مزید کمک نہیں بهیج سکتا - پیرس میں تو اسکا سبب یه بتلایا جاتا هے که فوج کي کمي هي نہیں بلکه موسم کي حرارت پیش قدمي سے مانع هے' مگر در اصل (الهبا) کي عام مراکشي تحریک کي اهمیت سے فرانس اچهي طرح واقف هے - اور جانتا هے که اس وقت کي معمولي فوجي نقل و حرکت کچهه مفید نهوگي -

مراسلات

المصلح العظيم و المجدد الحكيم

السيد محمد رشيد رضا صاحب المنار

وطعن الاوغاد فيه ، و تطاول السفهاء عليه با لسبب والشتم في مصر و الاستانة العلية

لحضرة العالم الفاضل صاحب الامضاء

ننشر مع تمـام الانشراح مقـــالة صديقنـــا الفـاضل المحترم (صاحب الامضا) - ولكنـا نقول قبل ذلك - اننـا لما قرأنا مقالة الشيخ (عبد العزيز جاويش) فى الهـلال العثماني و رسالة ذلك الكاتـب الذي تبرقـع بجلـباب صحافي مصري قديـم فى الا ستانه [وانا لنعرف من هذا ذلك المتبرقع] تعجبنا اشد التعجب من المجاهرة بهذ الكذب الصريح ' ليكن اخواننـا في مصر و الاستانه على يقين من ان مسلمي الهنـــد — و ان كانوا بعيدين عنهـم بالاشبـاح والديار — لكنهـم لا يجهلون المنازعات والمنا فسات التي بين احزابهـــم -

لما شرف حضرة المصلح الحكيم مولانا (السيد رشيد رضـا) رأينا فيـه اكبر مصلح اسلامي فى الدور الحـاضر لما كنا نعلم عنه ذلك من قبل - نحن لا نجهل ما اجراه حضرته و حضرة شيخـه الاستاذ الامام رضي الله عنـــه من الخدم الجليلة والا صلاحات الجمة التـي ظهـرت في احياء الاسلام و استيصال البدع والخرافات وتجديد روح الحيـات فى الامه ' و بناءً على ذلك و على عقيدتنــا الصحيحة الثابتـة نقول ان اكبـر الاصلاحات و ارشادهـا الى المقصود التي نشاهد فى الهند و مصر والا ستـــانه بل في جميع العـالم الاسلامي ' تلك الاصلاحات المطابقة لمقتضي الحال والزمان : انما هي دعوة (المنار) فقط -

الا اننا لانوافق صديقنـا الفاضل المحتـرم علي تلك اللهجة الشـــديدة في هاتيك الالفـاظ التى عمم بها الاشارة الى (الحزب الوطني) المصرى ' و نحن نري ايضاً ضرورة وجود هذه الجماعة فى مصـر و نجـزم بان فيهـــا بعض المخلصين الخادمين للـوطن ' و نحن في غايـة الـعجب من رصيفنا المحتـرم (الشــيخ جاويش) على استباحته مثـــل هذه الاقوال الكاذبـة ' و اختيـــاره هذه الطـــريقة المفعمة بالحسد ' لان المنازعة بين الاحزاب لا تحـتاج الى مثل هذا الكـذب و الخداع ' نحن ايضا من مدة نخالف باراتنا اراء حزب حضـرة (صاحب المنـار) في المسائل السياسية المتعلقة بمصـر ' و قد جربنا نحن مسلموا الهند حظتهم في الهنـــد اكثـر منهم ' و مع ذلك ... ح التعليمي والديني غير طريق السياسـة و كل حزب بمالديهم فرحون — [الهـــلال]

حضرة الفـــاضل المحترم محرر جريدة (الهـلال) الغراء في كلكته .

ارجوكم نشر مايأتى احقاقاً للحق ، و ازهاقاً للبـاطل ، و بياناً للواقع ، ولكم جزيل الشكر .

لقـد استنسر البغاث ، و استنحل امره و عاث ، و تجـاوز الرعاع حدود الوقاحة ، و تعدى السفهـاء مناطق اللئوم ، و تناجى الاوغاد بالاثم و العدوان و معصية الله و رسوله ، و محـاربة اوليائه و الصالحـين من عباده . فتطـاولوا على اشراف البلاد . و مصلحي العباد ، و سلقـو هم بالسنة حداد ، ظلمـا و عدوانا ، و كذبا و بهتانا ، بعد ان اتخذوا من قلة الحياء ثيابا ، و من صلابة الوجه نقابا ، و من بذائة اللسـان رائدا ، و من خبث الجنان مرشدا ، و من خسـة النفوس حاديا و سائقا ، و من شراب المين و البهتان شراباً رائقا ، و من النفاق اعلا ما ، و من الاختلاف معالما ، و من الشياطين اماما يعدهم و يمنيهم « وما يعـدهم الشيطان الا غرورا »

غر هؤلاء الا راذل الاشرار ، حـلم اولئك الاخيار ، و سكوتهم عن مقالاتهم الحمقى ، و اعراضهـم عن كتاباتهم الشاذه ، وا طمع هؤلاء الاو غاد السفلة ، فى اولئك الاسياد الكمـله ، لين جانبهـم و مكارم اخلاقهم ، و شرف نفوسهـم ، و ترفعهـم عن الدنايا . و اشتغالهـم بالخـدمة العامة عن الشخصيات ، و عملهـم للمصلحة الملية بلا التفات الى الذاتيات .

ان كبار النفوس اصحاب الهمم العالية و العقول السامية و المقاصد الشريفة و الاغراض الصحيحه الذين لاهم لهم فى حياتهم الا اصلاح الامه . والاخذ بيدها الى طرق السعادة و مناهج الحياة الطيبة . لو التفتوا الى سباب السابين و شتم الشاتمين و حماقة الجاهلين . و اشتغلوا برد اباطيل المفسدين و مفتريات المزورين و بهتان الكاذبين - لضاعت اعمارهم سدى . ولما وجدوا وقتا يخدمون به امتهم و دينهم ابدا . و الامة و والدين فى اشد الحاجة اليهم اليوم لو تصدى اولئك المصلحون الكبار لرجم شياطين الانس الفجار بشهب الاقلام . و احراقهم و مفترياتهـم بصـواعق الكلام ، ولو توجهوا لاهانة الاشرار و عصب سلمتهـم ، و وضع القطار لتزئيف كلمتهـم ، لحرم العالم الاسلامى من ثمرات علومهم و معارفهم . و خيرات عقولهم و مداركهـم ولو ارادو ان يلقموا كل كلب عوى حجرا . او يصوبوا نحـو كل

خب ذوى نظرا . لاصبح الصخر مثقالا بدينار . ولم ينالوا شيأً من امالهم الكبار .

دعت « ندوة العلماء » حضرت السيد الكريم . والامام العليم، المصلح العظيم ، والمجدد الحكيم ، طراز العصابة العثمانية ، و فخر الامة العربية ، و قرة اعين الشعوب الاسلامية ، العلامة الأكبر . الاستاذ السيد (محمد رشيد رضا) منشى المنار الاغر ، وناظر مدرسة (الدعوة والارشاد) بمصر ، الى تشريف مؤتمرها السنوى . بالتصدر فى جلساته و تحقيقاً لرغبة اخوانه العلماء ، و اداء لحقوق مسلمى الهند واهتماما بشئونهم ، ورغبة فى الوقوف على احوالهم اجاب الدعوة وحضر مؤتمر الندوة ، وزار قبل انعقاد المؤتمر و بعده بعض البلاد الشهيرة والمعاهد العلمية الجليلة ، وقد احتفل به المسلمون فى كل زارها ، و محفل حل فيه احتفالا فوق العادة ، و كان الفرح بحضرته اينما سار عاما شاملا سائر الطبقات الاسلامية ، ولا ابعد عن الصواب اذا قلت ان شعائر الحب والاخلاص ، و ضروب التبجيل والاحترام ، التى تظاهرها مسلموا الهند لهذا الزائر العظيم ، لم ينلها كثير من حكام البلاد وامراؤها ، واولى الامر فيها ، وقد خطب فضيلته فى الندوة وفى غيرها خطباً انعشت القلوب والارواح ، واطربت المسامع والعقول وارضت الله ورسوله والملائكة وعقلاء المؤمنين وجميع عباده الصالحين، وتناقلت الصحف الهندية خطبه النافعة المفيدة ، واثنى عليه الكتاب فى سائر بلاد الهند . ثم غادر البلاد الهندية شاكراً مثابا ، راضياً مرضيا ، وقد فصلنا ذلك فى رسالتنا « الكهف والرقيم . فى ملخص رحلة المصلح العظيم والمجدد الحكيم » التى نشرناها تذكارا لقدوم حضرته الى هذه الديار . فكبر ذلك على دعاة الضلالة وعصبة الفساد ، عبيد الشهوات المفتونين ، وعباد الاهواء الخائنين ، وكأن تلك الاحتفالات الفخيمه التى اقيمت للمصلح العظيم فى اطراف الهند و اكنافها ، وتلك المظاهرات العظيمة التى تظاهرها لذلك المجدد الحكيم اعيان البلاد وامراؤها ، ووجوهها وعلمائها ، والعقلاء المفكرون فيها صارت مغصاً فى بطون افراد تلك الفئة المفسدة ، تقطع امعائها ، وحزازة فى صدورهم تضيقها وتخرجها ، و شجى فى حلوقهم لينغص عشيتهم ، وقذى فى عيونهم يعميها ، و صاعقة انقضت على مسامعهم فسكتتها ، وقادحة نزلت بساحتهم ، وكارثة المت بهم و مصيبة آلمتهم ، فتأججت نيران غيضهم . وجاشت مراجل حسدهم وحقدهم . تغلى فى بطونهم غلى الحميم . وتذيقهم الوان العذاب الاليم ، فاختلت حواسهم ، واصيبوا بعقولهم . وتصاعدت زفراتهم ، وتقطعت انفاسهم ، وطاشت احلامهم و آلامهم ، وشذت مداركهم و افهامهم ، وباتوا على اسوء حال واقلق بال ، يريدون ليطفئوا نور الله بافواههم والله متم نوره . بتأييد انصاره ولو كره الضالون ، وغضب المجرمون ، وتذمر المبطلون .

ولما نشر المؤيد الاغر خطبة المصلح العظيم التى افتتح بها مؤتمر الندوة ، عكفت عليها تلك الفئة الضالة . تتلوها حرفاً حرفا ، وتعيد تلاوتها مرارا . وتحلل جملها تحليلا . وتنخل الفاظها نخلا، و تقلب مبانيها . وتتباحث فى معانيها . وتتناقش فى مراميها . تفكر فى ذلك وتقدر ، وتصعد انظارها فيها وتحدر . تتلمس منها مطعناً تطعن به على حضرة المصلح العظيم . ومغمزا تغمز به حضرة المجدد الحكيم وزلة تزلزل بها عقيدة الناس فى سيادة الامام العليم . و كلمة تأخذها وسيلة للتشهير به . والحط من قدره فلما خاب الغاوون . وخسرهنا لك المبطلون . وقعد على الاعجاز المفسدون . وعجز الضالون المضلون . ركنوا الى التزوير والاختلاق وتحالفوا على الكذب والبهتان . وتواصوا بالاثم والعدوان . واطاعة الهوى والشيطان ، ومخالفة الحق والرحمن ، وصمموا على اجتراح السيآت ، وارتكاب المنكرات ، بقلب الحقائق وتمويهها ، وتحريف الكلم عن مواضعها ومراميها ، و تفسير الجمل بغير ما تؤديه . وبيان معانى الالفاظ بغير ما تعطيه ، فتحركت السنتهم الذميمة . تلوك الفاظ الوقاحة والسفاهة التى تعودوا عليها . وخطت ايديهم الاثيمه ، مقالات كتبوها بماء عدم الحيا الذى يقطر من جباههم . وعرق عدم الغيرة الذى يتراآى فى نواصيهم . واودعوها من ضروب الافك والمين . والتزوير والبهتان . على حضرة المصلح العظيم . والمجدد الحكيم . ماشاء و اوشاء لهم سوء النية . وخبث الطوية . و دلتهم عليه الاهواء الشيطانيه . والطباع الردية . واملته عليهم ضمائرهم التى ران عليها الحرض . ومداركم المصابة بضروب المرض . ثم استنبطوا من هذه الاكاذيب التى اخترعوها و الاباطيل التى رووها ان مسلمى الهند (حاشاهم) « امطروا عليه حجارا من سجيل التحقير والازدراء ونبذوه نبذ النواة » (كبرت كلمة تخرج من افواههم ان يقولون الا كذبا)

فلما وصلت مقالاتهم الحمقى الى الهند . و اطلع على اباطيلهم و اضاليلهم ارباب الافكار و الاقلام . و العارفون بمرامى الكلام و المطلعون على ما وقع و صار من العلماء الاعلام والادباء الكرام . و اصحاب الراى و اهل الشان . اخذهم العجب من كل مكان . و احاطت بهم الدهشة من سائر الجهات . من هذه الوقاحة المتناهية و السفاهة التى ما بعدها سفاهة . و انكشف لهم ما كان مستورا تحت عمائم و طرابيش تلك الفئة الضالة المضلة . بهذ الكذب الصراح . و الاختلاق البين . و البهتان الواضح . و التزوير الفاضح . فسقطوا من اعينهم . و ازدروهم و جرائدهم . و امطروا عليهم حجارا من سجيل التحقير و الازدراء (فى الواقع و نفس الامر) و نبذوهم نبذ النواة (فى الحقيقة التى لاتنكر)

و قد ترجمنا الى العربية جل ما كتبته الجرائد الهندية فى رد قوال تلك الفئة الافسادية . و تزييف مقالاتهم الحمقاء . و دعاويهم الباطلة . و النعى على اخلاقهم السافلة . و افهامهم الساقطة . و ارسلناه الى مصر لينشر بينهم . فيعرفهم بحقيقتهم .

و مبلـغ اعتبار الناس لهم . و عسى ان يثوب الى هؤلاء الاشرار شيئ من الرشاد . فيرجعوا عن ايذاء العباد . والافساد فى البلاد . والله لايضيـع اجر المحسنين . و لايصلح عمل المفسـدين . و ان امهلهم الى حين .

عبـد الحـق حقى الاعظمى البغدادى
(نائب استاذ العربيه فى كلية على گڑھ)

الہلال کي توسيع اشاعت کي نسبت ايک لطف فرما کي مراسلت

...... ميرے پاس جو نمبر اسوقت تک پہنچے هيں انکو پڑھنے سے يه معلوم هوا که رساله کے نکالنے ميں آپ کو بڑي بڑي دقتيں پيش آئيں - کيوں نه آئيں جب که چھوٹے چھوٹے کام شروع کئے جاتے هيں تو انکے ترتيب و انتظـام ميں پہلے پہل محنت اور روپيه صرف کرنا پڑتا هے اور بڑي بڑي دقتوں کا سامنا هوتا هے چه جائيکه آپ نے ايک پريس جاري کرنے کا انتظام کيا اور وه بھي معمولي نہيں بلکه ماڈرن سٹائل کا ...... اسپر تصويروں کا الحاق تو اور بھي غضب هوگيا - يه آپ هي کا دل گرده تھـا جو آپ نے اس کام کو کھڑا کرديا اور وه بھي اپنے هي طاقت پر آپ نے جن لوگوں کي امداد اور اعانت کو شکريه کے ساتھه واپس کرديا هے اس سے آپ کي آزادي کا پته لگتا هے - اور يقيناً آپ کا يه خيال هے که اس طريقے سے سلف هلپ کي ايک زنده مثال قائم کردي جائے مجھے آپکے خيال کے ساتھه اتفاق هے اور يهي اصول مذهب اسلام نے همکو سکھايا هے اور اسيکا نتيجه تھا که قرون اولى کے مسلمانوں نے تمام دنيا ميں اپنے نام کا سکه بٹھا ديا - آج بہت کم مسلمان هيں جو اپنے طـاقت اور مدد پر کام کرتے هيں اور جو کرتے هيں وه ضرور کامياب هوتے هيں -

آپ کے کارخانه کو مدد دينے کي نسبت مختلف خيالات ظاهر کئے گئے هيں - کسي نے اعانتي رقم بھيجي جو واپس هوگئي - کسي نے يه کہا که قيمت ۱۲ - روپيه کرديجـاے تو کارخانه نقصـان سے بچيگا - يه سب صحيح هے مگر ميرے خيال ميں يه بات آتي هے که جو لوگ الہلال کو مخلصانه مـدد دينا چاهتے هيں وه اس بات کو اپنـا فرض سمجھيں که اخبار کي اشاعت بڑھائي جا ے - اسکي کامياب شکل يهي هے که هر بھي خواه الہلال اپني کوشش سے کم از کم پانچ يا دس خريدار پيدا کردے - اور هر اپنے دوست کو اس بات پر آماده کرے که وه بھي اپنے دوستوں کو ابھار کر خريدار بنائيں - جب خريداروں کي کثرت هوجائيگي تو خود بخود الہلال اپنے آسماني منازل ارتقاء طے کريگا ...... مجھے اميد هے که ميرے اور بھائي اس ناقص راے کے ساتھه اتفاق کريں گے -

ميرے اکثر دوست اضلاع ميں بھي هيں اور مدراس ميں بھي - ميں مدراس کے دوستوں کو ميرے پاس جو الہلال آرها هے اوسکا نمونه بتلاکر خريدار بناسکتا هوں - مگر بيرونجات کے کيلئے ايک ايک نمونه کا رسـاله بھيجنا چاهئے - اسلئے مهرباني فرماکر آپ کا نيا نمبر جو نمبر ۶ هوگا اوسکي دس کاپياں به سبيل ويلو اس فدوي کے نام روانه فرمائيے' انشاء الله اس بات کي ضرور کوشش کيجائيگي که خريداروںکي تعداد بڑھے - آپکے کل مضامين ميں مسلـم يونيورسٹي کا مضمون ايسا برجسته اور آزادانه هے که جسـکو پڑھکر دل سے احسنت کي صدا نکلتي هے اسـيکا نام آزادي هے اور جب تک اس قسـم کي آزادي نه هوگي قومي ترقي نہيں هوسکتي .... -

(مولانا) عبد السبحان تاجر مدراس

ايک خط

(از جناب مولوي نواب علي - ايم - اے - پروفيسر بڑوده کالج)

۱۸ - ماه حال کے الهـلال ميں " الامر بالمعروف و النهي عن المنکر " پر جو قابلانه مضمون آپ نے لکھا هے اُسے پڑھکر مجھے نہايت مسرت هوئي - جزاک الله شايد يه اسيکا اثر هے که اس پرچه کے صفحه ۱۲ - ميں ميجر محمد نوري بک کے حالات ميں جو جمله آپ نے حضرت خاتم الانبيا کے شان ميں تحرير فرمايا هے اسکے متعلق مجھے کچھه کہنے کي جرأت هوئي -

" محمـد ابن عبـد الله (صلعـم) اپنے عمر کے ۶۳ برس چار مہينے کے بعد بھي آغوش الہي ميں زنده رها اور اب تـک زنده هے " بيشک يه ايک جوشيلا طرز بيان هے اور اس موقع پر جائز بھي هے ليکن زبان اردو کے قادر الکلام کے قلم سے هم " جام و سندان باختن " کا کرشمه ديکھنا چاهتے هيں تا که سرور انبيا کا نام بھي تعظيم کے ساتھه آئے اور جوشيلا طرز بيان بھي قائم رهے - بريکيٹ ميں صرف " صلعم " لکھدينا کافي نہيں هے -

آپ کہيں گے که يه شـخص بھي عجب کٹھ ملا هے جو طرز ادا کو سمجھتا هي نہيں خير آپ جو کچھه سمجھيں ليکن :

مبين که گفت پسنـديده گفت گو بشنو
که گفـت سرور ما " انظــروا الى ما قال "

اس جمله کو اگر آپ اسطور سے ادا کريں که :

" ... ۶۳ برس چار مہينے کے بعد بھي " حي لايموت " کے آغوش ميں زنده رهے اور رهينگے "

تو شايد ناموزوں نهو - بهرحال آپ زياده بہتر سمجھتے هيں فقط و السلام

[الهــلال] آپکي راے بالکل درست هے' اپني غلطي کو تسـليم کرتا هوں - کم از کم اگر بصيغه جمع هي لکھديا جاتا تو امتياز تعظيم کي شـان پيدا هو جاتي' انشا الله آينده اس سے اجتناب کرونگا - آجکل ان باتوں کي زياده پروا نہيں کي جاتي مگر ميں تو اس جناب ميں زبان و قلم کے ايک شـائبه گستاخي کو بھي کفر سمجھتا هوں گو بے اراده هو : النبي اولى بالمومنين انفسهم و اموالهم - اگر آپ آينده بھي مجھکو قلمي لغزشوں سے مطلع فرماتے رهيں گے تو يه سب سے بڑا احسان هوگا' جو الهـلال پر آپ کرسکتے هيں -

ناموران غزوۂ طرابلس

خلیک بک کماندر خمس کے خیمے کا پاسبان

ایک مسکین کتا ' جسکے پانؤں اسکی گود میں هیں

تیرے پانؤں ' اے مسکین کتے ! اے انسان کے پیچھے دوڑنے والے ! تیرے پانوں ' اے انسانی عظمت کے آگے مرعوب ! اے انسانی شور و هنگامے کے آگے خاموش ! اے انسانی فخر و غرور کے آگے حقیر ! مگر اے وہ ' کہ فضاے طرابلس میں پلتا ' اور سر زمین وطن پرستی میں چلتا هے ! تیرے مقدس پانؤں کہاں هیں کہ مجھہ بدبخت کی مہجور آنکھوں کو اس سے لگ کر گری هوئی خاک نہیں ملتی ! آہ ! اے نجد زارِ طرابلس کے پھرنے والے ! اے لیلاے شہادت کے دیکھنے والے ! تو کہاں هے کہ میرا سر تیرے بار عظمت کیلئے بیقرار ' اور آنکھیں تیرے گرد پا کیلئے خونبار هیں ! کاش میں تجھکو پاتا ! تجھکو ' اے انسانی ظلم و غداری کے مقابلے میں پیکر وفا ! تجھکو اپنی گود میں بٹھاتا ! تیرے پانؤں کو - جسکے ناخن تجھکو حقیر و ذلیل سمجھنے والے اشرف المخلوقات کی تلوار سے زیادہ خونخوار نہیں - اپنے سروں پر جگہ دیتا ! تیرے پانؤں کی گرد جھاڑ کر - جو حملہ آور انسانوں کی اوڑائی هوی گردِ ظلم و لعنت سے هزار درجہ زیادہ اشرف و اقدس هے - اپنی آنکھوں کا سرمہ بناتا ! اور پھر بھی بیقرار رهتا کہ تیرا حق عظمت ادا نہوسکا !

تیرا حق عظمت ' اے خدا کے دوستوں کے پاسبان ! اے شہداے راہ الهی کے رفیق ! اے جان فروشانِ ملت کی گود میں بیٹھنے والے ! تیرے وجود وفا سرشت کا حق عظمت ' کون انسان هے جو ادا کرسکتا هے ؟

تجھکو ' اے شرمندہ کنِ انسانیت ! تجھکو - کہ ایک مجاهد فی سبیل للہ کی گود میں تیرے پانؤں هیں - اگر میں اپنی گود میں بٹھاؤں تو یہ تیرے لئے کونسی عزت هے ؟ کیا ظالم انسان بھی خود غرضی کے پیار میں آکر تجھکو اوٹھا نہیں لیتا ؟ لیکن اگر گود میں نہ بٹھاؤں تو اے خاموش جانور ' مگر انسانی درندگی کیلئے صداے طعن ! تو هی بتلا کہ پھر کیا کروں ؟ کیا تو میرے دل میں بیٹھنا پسند کریگا ؟ آہ ! میرا دل تیری تصویر عظمت سے کب خالی هے - لیکن سچ یہ هے کہ تیرے شرف و تقدیس کے لئے تو اُس انسان کا ناپاک دل بھی اب لائق نہیں رہا ' جو ظلم و سفاکی اور قتل و خونریزی سے خدا کی پاک زمین کو نجس کررها هے -

اے شرف مجسم اور یکسر امن و وفا ! تو اس جانفروشِ ملت کی گود میں پانؤں رکھے اسکے منہ کو کیوں تک رها هے ؟ کیا حیران هوکر اُس سے پوچھتا هے کہ ایک جانور تیری زندگی کی حفاظت کیلئے رات بھر جاگتا هے مگر اے انسان ! تیرے بھائی کیوں دن بھر تجھپر گولیاں چلاتے هیں ؟ تو حیران هے کہ جبکہ میں اپنا پیمان وفا انسانوں سے کبھی نہیں توڑتا ' تو یہ کیا هے کہ ایک انسان دوسرے انسان سے عہد امن باندھتا هے اور پھر توڑتا هے ؟

تو کتا تھا ' مگر ابتو اُس گود میں پہنچ گیا ' جو خدا کی گود میں بیٹھنے والا وجود هے - آ ' کہ تیری عظمت و تقدیس سے کبھی غافل نہوں ' کاش میں اُس ارض مقدس میں پہنچ سکتا ' جہاں راتوں کی تاریکی ' اور دن کے شور قتال میں تو مظلوموں کا نگہبان اور ظالموں کیلئے خونخوار هے - اگر ایسا هوتا ' تو اور تو کچھہ میرے بس میں نہ تھا - البتہ اپنی لاش کو تیرے آگے تڑپاتا کہ تو اسپر سے ایک بار گذر جائیں - اپنے جسم کی هڈیوں کو تیرے لیے چھوڑ جاتا تاکہ تیری غذا بنے کا شرف حاصل کریں - اگر ایسا هونے کا سبب یقین هوتا ' تو اے میری سر زمینِ محبوب کے محبوب جانور ! میں عذاب اُخروی کے خوف سے ازاد هو جاتا

کارزار طرابلس

طرابلس کے اتالین کیمپ کي فوجي عدالت ' اور ایک طرابلسي مجرم کا محاکمہ

سرزمین طرابلس کے معجزات

— * —

ایک یوروپین شاھد کي زباني

فرانسیسي رسالہ (السترلسیوں) کا نامہ نگار میدان قتال سے لکھتا ھے :

" بہت سے لوگوں کا خیال تھا کہ میرا یہاں تک پہنچنا محال ھے ' اور کہتے تھے کہ افریقي عربوں میں سے گزرنا خطروں سے خالي نہیں مگر اب - جبکہ (بنغازي) میں بیٹھا ھوا یہ چھٹي لکھہ رھا ھوں — کہتا ھوں کہ شاید جنگ طرابلس سے پہلے یہ خیال صحیح ھو مگر ابتو یہاںکے عرب قبائل انساني الفت اور ھمدردي سے لبریز ھیں -

پہنچنے کے چند دنوں کے بعد میں عثماني کیمپ کے کمانڈر سے ملا ' اس نے جو کچھہ مجھسے بیان کیا وہ ایک نہایت دلچسپ تقریر تھي - اس نے انسے کہا کہ :

" یورپ میں اور خود ترکي میں بھي بہت سے لوگ ھیں جو تسلیم نہیں کرتے کہ اتالین فوج کا ایک جنگل موجودہ صدي کے بہترین سامان جنگ کے ساتھہ یہاں موجود ھو ' اور ھمارے سامنے سے شکست کھاکر بھاگ جاے ' باوجودیکہ بحري طاقت بھي اسکے ساتھہ ھو اور ھمارے پاس چند قبائل کي ایک بھیڑ کے سوا اور کچھہ نہ ھو - لیکن ابتو تم خود اپني آنکھوں سے دیکھہ چکے ھو کہ یہاں کي اصلي حالت کیا ھے ؟ کس طرح ھر روز اطالي اپني پوري قوت کے ساتھہ ھمارے ھاتھوں شکست کھاتے ھیں اور کس طرح ھمارے نام سے انکي فوجي قوت کے بحر و بر میں زلزلہ پڑ جاتا ھے ؟ پس حق اور صداقت کا تم سے مطالبہ ھے کہ اپني آواز بلند کرو اور یورپ کو بتلاؤ کہ یہي اتلي ھم پر ظلم کرکے اب خود کس درجہ مظلوم و بے بس ھو رھي ھے ؟

تم اپني آنکھوں سے دیکھہ چکے ھو کہ ھر روز عرب بے باکانہ انکے مورچوں میں گھس کر نامرد دشمنوں کو ذبح کرتے ھیں ' انکے تار کے سلسلوں کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کردیتے ھیں ' تمام رسد اور ذخائر کو لوٹ لیتے ھیں ' یہاں تک کہ انھوں نے حال میں ایک مالٹي شخص کو گرفتار کرلیا جو اتالین مورچوں کے پاس انکے لئے کھیت بو رھا تھا - وہ سامنے کھڑے دیکھہ رہے تھے ' انکے پاس توپیں تھیں اور ھاتھوں میں بندوقیں ؛ مگر کسي کو ھمت نہیں پڑي کہ بڑھکر مٹھي بھر عربوں کو روک سکتا -

اور ھم ان اتالین افسروں کي شجاعت کي کیونکر داد دیں ' جنکے ھاتھہ میں فوج کي کمان ھے ' اور جو خود تو پیچھے رھتے ھیں مگر غریب سپاھیوں کو آگے بڑھاتے ھیں ' پھر بندوقوں اور توپوں کا منہہ کھولدیتے ھیں تاکہ سپاھیوں کے اندر اسکي آواز سے شجاعت پیدا ھو ؛ لیکن جونہي ھمارے وحشي اور صحرائي عرب نمودار ھوتے ھیں ' معاً سپاھیوں کا رخ خود بخود پھر جاتا ھے اور منہہ موڑ کر الٹے طرف بھاگنا شروع کردیتے ھیں - نتیجہ یہ نکلتا ھے کہ پیچھے رھنے والے افسروں کے تمام آلات جنگ کي بارش ھماري جگہہ انہیں کے سپاھیوں

پر پڑتي هے ' اور سامنے سے بهاگئے هوے آنے والوں کو ایک جنگي گروہ جسقدر هلاک کر سکتا هے ' هلاک کئے جاتے هیں -

هم اٹلي کے هوای جهازوں میں بیٹهکر اوڑنے والے افسروں کي بهي اس رحیمانه شجاعت و دلیري کي داد نهیں دیسکتے جو اسلئے بلند هوتے هیں تاکه هم پر بم کے گولے پهینکیں' لیکن انساني همدردي کا هاتهه عین وقت پر انکے هاتهوں کو لرزادیتا هے اور ایک نشانه بهي ٹهیک نهیں لگتا ' اتني مدت گذر گئي مگر آپ جانتے هیں که کسي هوائي جهاز نے اجتک ایک خون بهي نهیں کیا ' اٹلي کو اس دور امن و تهذیب میں فخر کرنا چاهئے که اسکا دامن تهذیب میدان جنگ میں بهي اب انساني خون کے دهبوں سے پاک وصاف هے

کل آپ خود سن رهے تهے که همارے کیمپ کے عرب هوائي جهازوں پر کیا ریمارک کررهے تهے ؟ وہ کهتے تهے که هم اپنے دشمنوں کے کمالات سے انکار نهیں کرتے' مگر اٹالین فوج کے کمالات کو کسي جنگي مرد کے بهیس میں ڈهونڈهنا لا حاصل هے ' وہ یورپ کي متمدن اور تعلیم یافته عورتیں هیں ' جنهوں نے فنون جمیله کي تحصیل میں حیرت انگیز کمالات ظاهر کیے هیں' علم کي طاقت سے وہ آسمان پر اوڑنے لگے هیں اور عالم بالا کو تسخیر کر لیا هے - البته یه ضرور هے که سخت و پر الم زمین پر انهین چلنا نهیں آتا ' اور ایک حسین و نازک عورت کیلئے یه کوئي عیب بهي نهیں -

آپکو یاد تو هوگا که یه کهکر تمام عرب کس زور سے قهقهے لگاتے تهے ؟

تهوڑے دنوں کي بات هے که اٹالین کیمپ سے (موسیو زیبوز دي کاستیل) اپنے هوائي جهاز میں نکلا اور همارے سامنے آکر چند وزیٹنگ کارڈ پهینکے' جنمیں لکها تها که " توپخانے کے کمانڈر کو مبارکباد دیتا هوں جو نشانه نه لگا سکا اور مجهکو نقصان نه پهنچا سکا " لیکن یه ایک عجیب حسن اتفاق هے که جس وقت وہ کارڈ پهینک رها تها عین اسي وقت عثماني توپچي نے توپ کا منهه اسکي طرف کر دیا تها اور ابهي کارڈ راہ هي میں تهے که هوائي جهاز زخمي هو کر اٹالین مورچوں کے قریب عبد الغني کے باغ میں گر چکا تها' اور اپني سلامتي پر نازاں (کاستیل) کے علاوہ ایک اور اٹالین افسر بهي زخمي پڑا تها !

آپکے آنے کي خبر جب یهاں مشتهر هوئي تو قبیله (مدرسه) کے مشائخ میرے پاس آے ' اور انکے آگے انکا رئیس (عمر ابو ربیعه) تها ' جسکا ایک هي فرزند تهوڑا عرصه هوا واقعهٔ (قوبهات) میں شهید هو چکا هے - اس نے سب کي طرف سے یه کها که هم نے ایک نئے نامه نگار کے آنے کي خبر سني هے ' وہ یوروپین هے اور اسکي دیانت کا فرض هے که دنیا کے آگے سچائي کي گواهي دے ' هم جنرل (بریکولا) سے مطالبه کرتے هیں که اگر وہ هم سے لڑنے آیا هے تو کیوں باهر نهیں نکلتا ؟ اور کیوں اپني قوت سے همیں پامال نهیں کر دیتا ؟ نامه نگار کو چاهئے که اطالیوں کے جبن و نامردي کا دنیا میں اعلان کر کے کهدے که وہ انساني شرف و شجاعت کو بٹه لگانے والے هیں اور اب انکا کوئي فرد عزت و اکرام کا مستحق نهیں — "

یه عثماني کمانڈر کا یورپ کے نام پیغام هے ' جسکے هر لفظ کي میں تصدیق کرتا هوں -

عثماني چهاوني کي بهي میں نے اچهي طرح سیر کي ' وہ بلا مبالغه خیموں کا ایک وسیع شهر هے جو بنغازي سے ١٢ - کیلو میٹر کے فاصلے پر بسا هوا هے - اس آبادي میں سبهي طرح کي مخلوق هے' انسانوں میں سے مرد ' عورت ' بچے ' جوان اور بوڑهے ' کوئي قسم نهیں ' جو یهاں نه هو - عورتوں کے فرائض اس آبادي میں جسدرجه مقدس اور اهم هیں اس سے همارا تمدن سبق لے سکتا هے - وہ مردوں کو لڑائي پر ابهارتي هیں ' لاشوں کے اٹهانے میں مدد دیتي هیں ' زخمیوں کو پاني پلاتي هیں ' شفا خانے میں انکي مرهم پٹي کرتي هیں اور رات بهر نگراني میں جاگتي هیں - عرب قبائل پر عورت کا اثر میں نے عجیب و غریب دیکها - اگر ایک لڑکي چاهے تو اپني ایک آواز سے قبیلوں کو لڑا سکتي هے اور لڑتے هوے قبائل میں صلح کرا دیستي هے -

سب سے بڑا قیمتي قبیله یهاں (عواجیر) نامي هے ' جس نے سب سے زیاده اطالیوں کو ذلیل و خوار کیا - اسکي شجاعت و بےجگري کے آگے انکا تمام ساز و سامان بیکار ثابت هوا اور هو رها هے - جنگ (زنزورہ) میں بهي قبیله اطالیوں پر قیامت بنکر نمودار هوا تها -

اٹالین افسر اور روما بنک نے بڑي بڑي رقمیں دیکر عربوں کو ملانا چاها ' لیکن وہ همیشه انکے ساتهه دغا کرتے رهے - جسقدر روپیه اور ذخیره یهاں سے جاتا هے وہ مال غنیمت میں شمار کیا جاتا هے اور پهر انکي تلواریں پیشتر سے زیاده سخت پڑتي هیں -

روما بنک نے عرصه هوا عربوں کو روپیه دیا تها که اس سے بکریوں کو خرید کر پرورش کریں' پهر جب بنک نے اپنا روپیه میعاد کے بعد واپس مانگا تو انهوں نے چند بکریوں کے کٹے هوے کان بهجدیے که بکریاں تو طاعون سے هلاک هوگئیں' روپیه بهي انهیں کي شکل میں آگیا تها وہ بهي طاعون سے هلاک هوگیا - ان بکریوں کے گلوں کو میں نے خود دیکها هے ! !

عالم اسلامی

شؤون عثمانیه

(بلقان) کي پیچیدگیاں بدستور بڑهتي گئیں ' یورپ نے جهاں جنگ کي جگه اشاعت مذهب ' همدردي انساني ' اور تجارتي آزادي سے توپ و تفنگ کا کام لینا شروع کیا هے ' وهاں امن و صلح کي کانفرنسیں بهي مشرق کے غصب و تغلب کا ایک لا علاج وسیله هیں - مانٹي نگرو اور ترکي کے قضیے کے پیدا هوتے هي (کونت برچیولڈ) نے ایک کانفرنس کي تجویز پیش کر دي - یوروپین ترکي میں اب ایک البانیا اور مقدونیا هي باقي رهگیا تها - دستوري حکومت نے عین موقعه پر قائم هو کے انکو بچا لیا - مگر موجوده شورش سے ایک طرف اٹلي کو صلح کا فائده اور دوسري طرف مقدونیا کو آزاد کرانے کا کام لیا جا رها هے - مگر ٢٩ - اگست کي تار برقي هے که ترکي نے تمام دول یورپ کو اطلاع دیدي که هماري اندروني پالیسي پر

کونٹ برچپولڈ کي تجويز کسي حالت ميں موثر نہيں ہو سکتي اور باب عالي أسے تسليم کرنے کيلئے طيار نہيں - کونٹ مذکور آجکل (نجارست) ميں مقيم ہے -

---

خبروں اور روايتوں کو بشرطيکہ واقعات کي ہوں - واقعات کے ظہور کے بعد ہونا چاہئے ليکن يورپ کي مشرقي سياست کا يہ بھي ايک کھيل ہے کہ بہت سي خبريں واقعات سے پہلے شائع کردي جاتي ہيں اور واقعات سے خبريں نہيں ' بلکہ خبروں سے پھر واقعات بھي پيدا ہو جاتے ہيں - اسطرح کے خوارق موجودہ زمانے کا سب سے بڑا کاھن (ريوٹر) ھمکو روز دکھلاتا ہے - ۲۵ کي خبر ہے کہ ترکوں نے (سجينير) واقع ولايت کاسوا ميں (سرويا) کے حدود پر حملہ کرديا اور بہت سے آدمي اس قتل عام ميں مارے گئے - سرويا کي وزارت اس نئي حالت پر غور کرنے کيلئے جمع ہوئي ہے - جو نيا جال ترکي کيلئے بچھايا گيا ہے ' يہ خبر اسکا ايک دوسرا گوشہ ہے - اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بلقاني رياستوں کي ايک متحدہ سازش پوري چالاکي کے ساتھہ کام کر رہي ہے - بعد کي خبريں ہيں کہ پانچ ہزار آدمي جنگ کيلئے سڑکوں پر گشت لگا رہے ہيں - ۲۴ کو تمام بلغاريا سے لوگ آ-آ کر صوفيا ميں جمع ہوے اور يہ رزوليوشن پاس کيا کہ گورنمنٹ کو جنگ کا تہيہ کر لينا چاہئے اول تو دول سے مقدونيا کي خود مختاري کا مطالبہ کيا جاے ليکن اگر سودمند نہو تو بلا توقف اعلان جنگ کردے -

---

اسکے مقابلے ميں قسطنطنيہ کے اندر عزم اور اطمينان کے استقامت ميں کوئي فرق نظر نہيں آتا - عثماني افسروں نے قطعي ارادہ کرليا ہے کہ اگر کونٹ برچپولڈ کي تجويز کے مطابق کسي قسم کے تقسيم و تجزيے کا ارادہ کيا گيا تو پوري طاقت مدافعت ميں خرچ کرديں گے -

(کوچنہ) کے حادثے کي تحقيق کيلئے جو ترکي کميشن گيا تھا اسکي فوري رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملکي اور فوجي افسروں نے اپنے فرائض کي انجام دھي ميں ضرور کوتاھي کي تھي اور خود فوج بھي قتل ميں شريک تھي - باب عالي نے اسپر يہ حکم صادر کيا ہے کہ مجرموں سے فوجي عدالت مين مواخذہ کيا جاے اور جن لوگوں کو نقصانات پہنچے ہيں انکي اعانت کيلئے ايک ہزار پاونڈ تقسيم کيا جاے - اس فوري تحقيق و تلافي سے ترکي نے ثابت کرديا ہے کہ دنيا کي کوئي بڑي سے بڑي قوي حکومت بھي ايسے موقعہ پر جو کرسکتي تھي ' وہ اُس نے کرديا - ابتک اسکي نسبت کوئي خبر نہيں آئي ہے کہ دول يورپ نے کميشن کے اس نتيجے کو کس نظر سے ديکھا ؟

(نکولس) شاہ مانٹي نگرو نے دول عظام کو يقين دلايا ہے - کہ آيندہ ہمارے آدمي سرحد سے باہر قدم نہ رکھيں گے - دول کے شکايت ناموں کے جواب ميں مانٹي نگرو نے جواب ديا ہے کہ کوئي کارروائي انکي خواہش کي خلاف نہ کي جاے گي - وہ شاکي ہے کہ پيش قدمي کا ہم ارادہ نہيں رکھتے ليکن يہ بھي ممکن نہيں کہ ترکوں کے سرحدي گڑھيوں کو اپنے حدود کے اندر ديکھيں - آخر ميں ملتجي ہے کہ دول يورپ اس جھگڑے کو مٹاديں -

مگر معلوم نہيں يہ آخري التجا اُن دول يورپ سے کي جاتي ہے جو ريوٹر کي تار برقيوں ميں صلح و امن کيلئے خط و کتابت کر رہي ہيں يا کونٹ برچپولڈ کي امن پرست دول يورپ سے ؟

ترکي کے سرکاري حلقوں ميں (بقول ريوٹر کے) کے بيان کيا جاتا ہے کہ يوروپين ترکي ميں اس وقت ۰۰۰ ' ۳۰۰ فوج موجود ہے - اور تين مہينے کے اندر دو چند ہو جاسکتي ہے ايسي حالت ميں امن کو کوئي انديشہ نہيں - بلغاري ايجي ٹيشن کي اھميت بھي يہاں مفقود ہے - يقين کيا جاتا ہے کہ (کوچنہ) کا معاملہ جب ختم ہوجاے گا تو خود بخود يہ آگ خاموش ہو جاے گي -

---

۳۰ اگست کو ريوٹر نے قسطنطنيہ سے ايک سخت فوجي ناراضگي کي نمايش کي اپنے معمولي اب و لہجے ميں خبردي تھي ' اور اسکا يہ لہجہ مشرق کے ہر ادنے سے ادنے معاملے ميں بھي برابر قائم رہتا ہے - خبر کا خلاصہ يہ تھا کہ قسطنطنيہ کے محلہ (غلطہ) ميں دو افسر اور ۶۰ پوليس کے سپاھي ناراضگي کي ايک نمايش کرنے کيلئے ' نکلے مگر فوج نے اِنہيں گھير کر گرفتار کر ليا - ليکن پھر خود ھي دوسرے دن اسکي تغليط بھي کردي - اب معلوم ہوا کہ اسميں مبالغہ سے کام ليا گيا تھا - در اصل چند سپاھي اپنے اپنے مقاموں کي طرف آھستہ آھستہ جا رہے تھے ان پر فوجي پوليس کو کچھہ شبہ ہوا اور پہرے والوں کو پکارا ليکن بعد ميں معلوم ہوا کہ شبہ کي کوئي بات نہيں ہے -

---

کارزار طرابلس کے متعلق تاربرقيوں ميں صرف يہي ايک خبر ہے کہ يافا (بندر قدس) ميں چھہ اٹالين جنگي جہاز نمودار ہوے ' جنميں سے تين تو مشرق کي جانب چلے گئے اور تين لنگر انداز ہيں - ايک مال کي کشتي کي تلاشي بھي لي گئي -

صلح کي خبروں کي کوئي مزيد تصديق نہيں ہوئي اور انشاء اللہ نہوگي -

---

اعلان

مرکزي کميٹي آل انڈيا شيعہ کانفرنس نے فيصلہ کيا ہے کہ علاوہ طلبائے اسکول کے جنکو وہ سال گذشتہ سے وظايف دے رہي ہے امسال ھندوستان کے کالج کلاسوں کے غريب شيعہ طلبا کے لئے بھي وظايف جاري کرے لہذا جيسا کہ قبل اسکے اعلان کيا گيا ہے دوبارہ اطلاع ديجاتي ہے کہ جو غريب شيعہ طلبا وظيفہ لينا چاھتے ہوں وہ آخر ستمبر سنہ حال تک پرنسپل کي تصديق کے ساتھہ اپني درخواستيں دفتر شيعہ کانفرنس واقع لکھنو ميں بھيجديں بعد تحقيقات بشرط استحقاق اون شرايط کے ساتھہ جنکي اطلاع طالب العلم کو بعد ميں دياجاويگي وظيفہ ديا جاسکتا ہے -

آنريري سکريٹري
شيعہ کانفرنس

Printed & Published by Abul Kalam Azad, at The Hilal Electrical Printing Works, 7-1, McLeod Street, Calcutta.